جان پہچان

چھٹی جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

2018-19

Jaan Pehchan, L2
Textbook for Class VI

ISBN 978-93-5007-020-8

پہلا ایڈیشن

مارچ 2010 چیتر 1932

دیگر طباعت

دسمبر 2013 پوش 1935
جون 2016 جیشٹھ 1938
اپریل 2017 چیتر 1939
فروری 2018 پھالگن 1939

PD 10T AUS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

قیمت : ₹ 55.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ارون پیکرس اینڈ پرنٹرس، C-36، لارینس روڈ انڈسٹریل ایریا، دہلی 110035 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا یا داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : دیپک جیسوال

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ—2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر

ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
اکتوبر 2009

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کی خاص اہمیت ہے ۔ یہ ملک کے مختلف صوبوں میں بولی ،سمجھی اور پڑھائی جاتی ہے ۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت اردو کی تعلیم پر ہندوستان کی بعض ریاستیں توجہ کرتی رہی ہیں لیکن درسی کتابیں فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ان ریاستوں کو بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ ان مشکلات پر قابو پانے کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے ایک منصوبہ تیار کیا ہے تا کہ اردو کی نئی درسی کتابیں آسانی سے اسکولوں کو فراہم کی جاسکیں ۔

مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی سے بارھویں جماعت تک اردو میں درسی کتابیں کونسل کے ذریعے پہلے ہی فراہم کی جا چکی ہیں ۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں قومی درسیات کا خاکہ 2005 کے مطابق تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ دسویں جماعت تک اردو بہ طور ثانوی زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش آٹھویں درجے کے معیار تک اور دسویں جماعت تک اردو بہ طور تیسری زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش چھٹے درجے کے میعار تک ہونی چاہیے ۔ ان زبانوں کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبا کو ایک ایسے سماج میں فعال شرکت کے لیے تیار کرنا ہے جس میں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں ۔

کونسل کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ’’جان پہچان‘‘ چھٹی جماعت کے طالب علموں کو اردو بحیثیت ثانوی زبان پڑھانے کے لیے ہے ۔ اسکولوں میں چوں کہ دوسری زبان کی تعلیم کا آغاز چھٹی جماعت سے تجویز کیا گیا ہے لہذا مذکورہ درسی کتاب اس سلسلے کی پہلی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے ۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے ۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی ، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے ۔ اس کتاب میں حروفِ تہجی کو روایتی نقطۂ نظر سے نہیں بلکہ سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے یعنی حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیشِ نظر مختلف گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے ۔ مثال کے طور پر ب پ ت ٹ ث کی بنیادی شکل ’ـــ‘ ہے ۔

اس کے ساتھ 'ن ی ے' کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن ان کی ذیلی شکلیں 'ب' گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔اس لیے 'ب' گروپ کے فوراً بعد 'ن ی ے' کو متعارف کرایا گیا ہے۔اسی طرح 'د' گروپ میں 'ؤ' کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ چوں کہ اس کتاب میں تمام حروف کی شناخت ایک ساتھ نہیں کرائی گئی ہے اس لیے حسبِ ضرورت کہیں حروف کی درمیانی شکل، کہیں آخری شکل اور کہیں ابتدائی شکل بتائی گئی ہے۔

حروفِ تہجی کے ضمن میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ان مثالوں کو پیش کرتے وقت بھی ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جیسے 'ب' گروپ میں پہلے 'ب' سے بننے والے الفاظ پھر پ اور ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں۔ ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔اسی کے ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔اعراب و علامات کو بھی خصوصی طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔آخر میں بچوں کی عمر اور دل چسپی کے پیشِ نظر تین نظمیں، دو کہانیاں اور ایک مختصر مضمون کو شامل کیا گیا ہے۔ ان اسباق کا تعلق حب الوطنی، ماحولیات، قومی یکجہتی، صحت وغیرہ جیسے موضوعات سے ہے۔

اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تاکہ وہ ان اشاروں کی مدد سے تدریس کے دوران سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں کے ذیل میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حروف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔اس کے بعد کہیں تصویر کی مدد سے، کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں صرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بچوں کی عمر، دلچسپی اور نفسیات کے پیشِ نظر مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں بھی اضافہ ہو سکے۔ رٹنے کے طریقۂ کار سے گریز کرتے ہوئے افہام و تفہیم پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔مشقوں کے ذریعے اس کتاب کو زیادہ آسان، دل چسپ اور کارآمد بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہے۔اس سے طالب علم صحیح طور پر قلم چلانا سیکھ سکیں گے۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ طالب علموں کو بتائیں کہ اسی

طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔ اس سے ان کی خوش خط لکھنے کی عادت مستحکم ہوگی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک وتعاون سے ہی اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں چکبستؔ کی نظم 'ہمارا وطن' مدحت الاختر کی نظم 'درختوں سے محبت' اور حفیظ الدین شوقیؔ کی نظم 'کویل' شامل کی گئی ہیں۔ دو کہانیاں 'پتنگ' اور 'نیا گھر' اردو کی دوسری کتاب، مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، نئی دہلی سے لی گئی ہیں۔ کونسل ان تخلیقات کے لیے ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان حضرات کی بھی شکر گزار ہے:

کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر، ڈی ٹی پی آپریٹرز، ساجد خلیل، ابوالحسن، ابوطلحہ، فرخ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشِک۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

آفتاب احمد، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

جہاں آرا بیگم، پروفیسر، کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی، میسور، کرناٹک

سید عامر علی، پرائمری ٹیچر اردو، ایس ٹی ہائی اسکول (منٹو سرکل) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، یوپی

شکیل اختر فاروقی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ٹیچرس ٹریننگ کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عبدالرشید، لکچرار، خط کتابت اردو کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

غیاث الدین، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ آباد، مہاراشٹر

قمر الہدیٰ فریدی، ریڈر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

محمد عامر علوی، اردو لکچرار، گورنمنٹ انٹر کالج، نجیب آباد، بجنور، یوپی

نفیس حسن، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

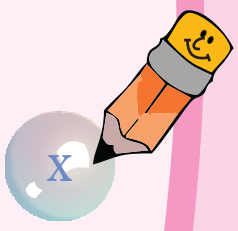

ترتیب

	پیش لفظ	iii
	اس کتاب کے بارے میں	v
1.	ا آ	01 - 03
2.	ب پ ت ٹ ث	04 - 07
3.	ن ی ے	08 - 11
4.	ج چ ح خ	12 - 15
5.	د ڈ ذ و	16 - 20
6.	ر ڑ ز ژ	21 - 25
7.	زبر زیر پیش	26 - 28
8.	س ش	29 - 32
9.	جزم	33 - 35
10.	ص ض	36 - 39
11.	ط ظ	40 - 43
12.	ع غ	44 - 47
13.	تشدید	48 - 50

.14	ف ق			51 - 54
.15	ہمزہ			55 - 58
.16	ل م			59 - 63
.17	ک گ			64 - 67
.18	نون غُنّہ			68 - 71
.19	ہ			72 - 76
.20	تنوین			77 - 80
.21	بھ پھ تھ ٹھ			81 - 84
.22	جھ چھ			85 - 87
.23	دھ ڈھ ڑھ			88 - 91
.24	کھ گھ			92 - 95
.25	حروفِ تہجّی			96 - 98
.26	ہمارا وطن	(نظم)	چکبست	99 - 102
.27	پتنگ	(کہانی)		103 - 107
.28	درختوں سے محبت	(نظم)	مدحت الاختر	108 - 111
.29	تندرستی اور غذا			112 - 115
.30	کوئل	(نظم)	ماخوذ	116 - 119
.31	نیا گھر	(کہانی)		120 - 124
.32	گنتی			125 - 127

ا آ

ا

آ

تدریسی اشارے:

- اس سبق میں طالب علموں کو صرف اس حرف کا نام 'الف' بتایا جائے اور تصویروں کے ذریعے حرف کی پہچان کرائی جائے۔
- طالب علموں کو بتایا جائے کہ اس نشان 'ـٓـ' کو مد کہتے ہیں۔ اس کا استعمال صرف الف پر ہوتا ہے اور 'آ' کی آواز دیتا ہے۔

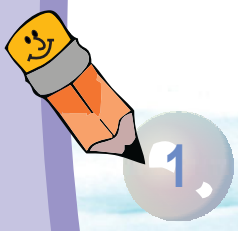

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ا ....

آ ....

2. نیچے دی ہوئی تصویروں کا پہلا حرف لکھوائیے:

.....

.....

.....

.....

....

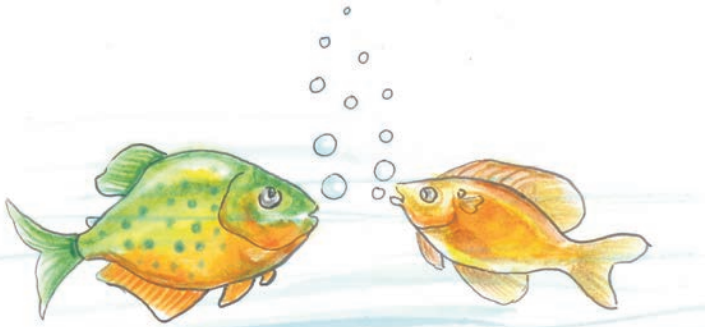

3.

ب پ ت ٹ ش

ب

پ

ت

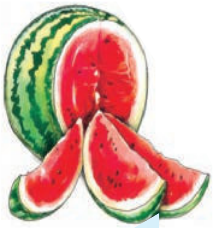

تدریسی اشارے:

- طالب علموں کو بتایا جائے کہ ثمر کے معنی پھل ہیں۔
- اس سبق میں 'ب' گروپ کے حروف کو الف سے جوڑ کر الفاظ بنانے سکھائے گئے ہیں۔ انھیں نمایاں کرنے اور بچّوں میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے رنگین چاک کی مدد لی جاسکتی ہے۔

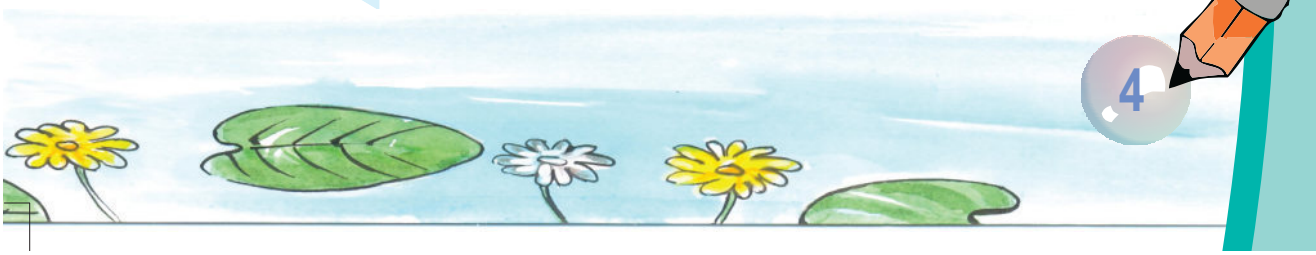

ٹ

ث

با	باب	باپ	بات	باٹ	بابا
پا	پات	پاٹ	پاپا		
تا	تاب	تاپ			
ٹا	ٹاپ	ٹاٹ	ٹاٹا		

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ب	.....	.....	.....	.....	.....
پ	.....	.....	.....	.....	.....
ت	.....	.....	.....	.....	.....
ٹ	.....	.....	.....	.....	.....
ث	.....	.....	.....	.....	.....

2. نیچے دی ہوئی تصویروں کا پہلا حرف لکھوائیے:

.....

.....

.....

3. ان لفظوں کو پڑھوائیے:

آب	آپ	آپا	آتا	آٹا
بات	تاپ	ٹاٹ		
بابا	پاپا	ٹاٹا		

4. ان لفظوں کو لکھوائیے:

آپا	.....	.....	.....	.....	.....
آٹا	.....	.....	.....	.....	.....
بابا	.....	.....	.....	.....	.....
بات	.....	.....	.....	.....	.....
پات	.....	.....	.....	.....	.....
ٹاٹ	.....	.....	.....	.....	.....

5. نیچے دی ہوئی تصویروں میں 'پ' اور 'ت' چھپے ہوئے ہیں، تلاش کر کے لکھوائیے:

.....

.....

ن ی ے

ن

ی ے

تدریسی اشارے:

- اس کتاب کے بعض اسباق میں حروف تہجّی کی مروّجہ ترتیب سے انحراف کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بعض حروف کی ابتدائی، درمیانی اور آخری آوازیں بھی نہیں بتائی گئی ہیں کیوں کہ ابھی تمام حروف سے روشناس نہیں کرایا گیا ہے۔ جہاں جہاں حروف کو متعارف کرایا گیا ہے وہیں ان کی بقیہ آوازیں بھی بتائی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر اس سبق میں 'ای' 'اے' اور 'آئے' کی صرف آوازوں کو بتایا گیا ہے۔ انھیں اصطلاحًا بالترتیب یائے معروف' یا ے مجہول اور یائے ماقبل مفتوح کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ 'ی' کو بہ طور نیم مصوّتہ (Semi Vowel) بھی بتایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر یکّہ اور یو یو میں 'ی' کی آواز نیم مصوتہ کے طور پر استعمال ہوئی ہے۔
- آپ جانتے ہیں کہ 'ب'، 'ن'، اور 'ی' گروپ کی ذیلی شکلیں ایک جیسی ہیں۔ اس لیے ان حروف کو 'ب' گروپ کے فوراً بعد متعارف کرایا گیا ہے۔

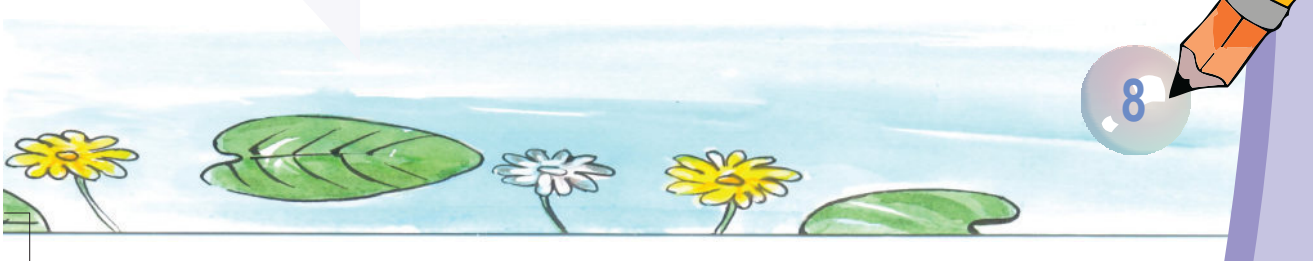

ناپ	ناتا	نانا		
آنا	بانا	پانا	تانا	
آن	بان	تان	پان	نان

بین	تین	ٹین	پینا	
بے بی	بیٹی	بیٹا		
آتے	آنے	پاپے	بیٹے	
☆ بَین	پَین	نَین		

☆ آیا	تایا	پایا	

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ن ....

☆ ان تینوں لفظوں میں 'ی' بطور نیم مصوتہ لفظ کے درمیان میں استعمال ہوا ہے۔

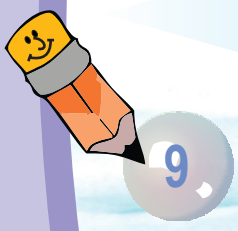

ی	.....	.....	.....	.....	.....
ے	.....	.....	.....	.....	.....

2. ان لفظوں کو پڑھوائیے:

پانی پینا	تین پان	نانا نانی
بیٹا بیٹی	بے بی آنا	بیٹا بیٹی آنا

3. ان لفظوں کو لکھوائیے:

آن	.....	.....	.....	.....	.....
ناپ	.....	.....	.....	.....	.....
بین	.....	.....	.....	.....	.....
بے بی	.....	.....	.....	.....	.....
پانا	.....	.....	.....	.....	.....

4. نقطوں کی مدد سے لفظ بنوائیے:

ماما	ماما	ماما	ماما
ماں	ماں	ماں	ماں
ماب	ماب	ماب	ماب
مالی	مالی		

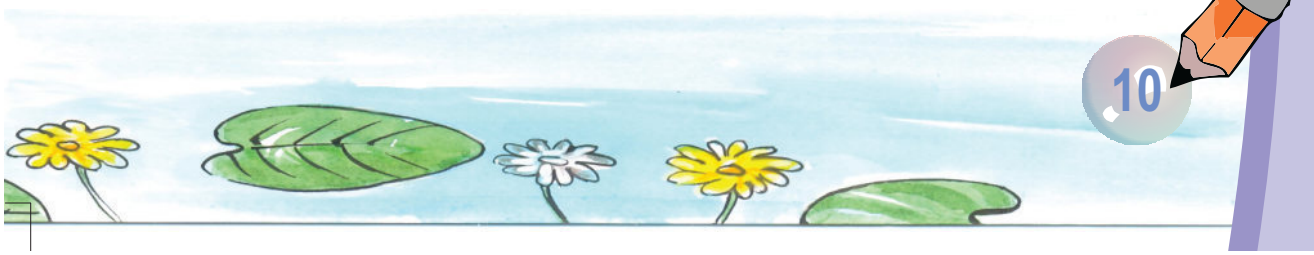

5. حروف کا کھیل: مثال کے مطابق لفظ بنوایئے اور لکھوایئے:

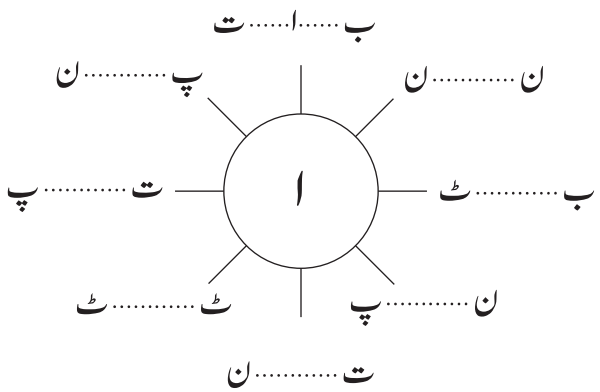

بات ....

....

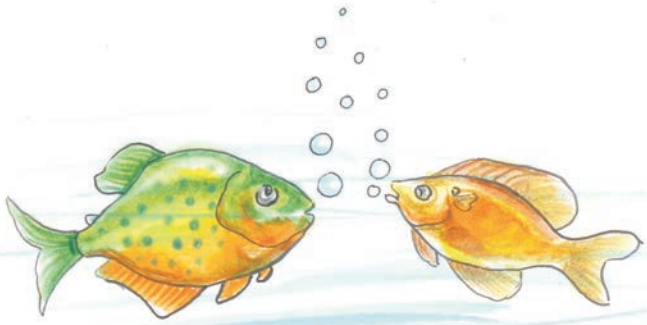

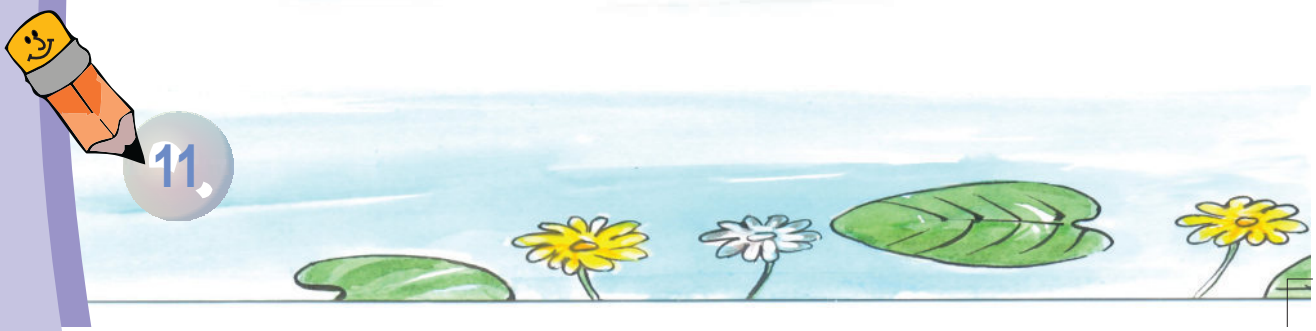

ج چ ح خ

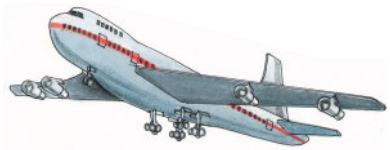

ج

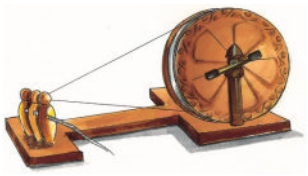

چ

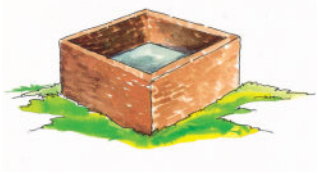

ح

خ

جا	جان	جاپان	جیپ	جیت	جیب	جَیٹ
چاٹ	چابی	چپاتی	چین	چینی	چَین	
حاجی	حنا	حیات	خان			
باجا	باجی	باجے				
آج	تاج	ناچ	نچ	پچ	پچ	

نانا آنا

بابا جانا

نانا جان جاپان جانا

بابا جان چین آنا

خان چین جانا

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے۔

ج	.....	.....	.....	.....	.....
چ	.....	.....	.....	.....	.....
ح	.....	.....	.....	.....	.....
خ	.....	.....	.....	.....	.....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے۔

تاج	.....	.....	.....	.....	.....
جیپ	.....	.....	.....	.....	.....
چابی	.....	.....	.....	.....	.....
ناچ	.....	.....	.....	.....	.....
حاجی	.....	.....	.....	.....	.....

3. نقطوں کی مدد سے لفظ بنوائیے۔

ماح	ماح
حاں	حاں

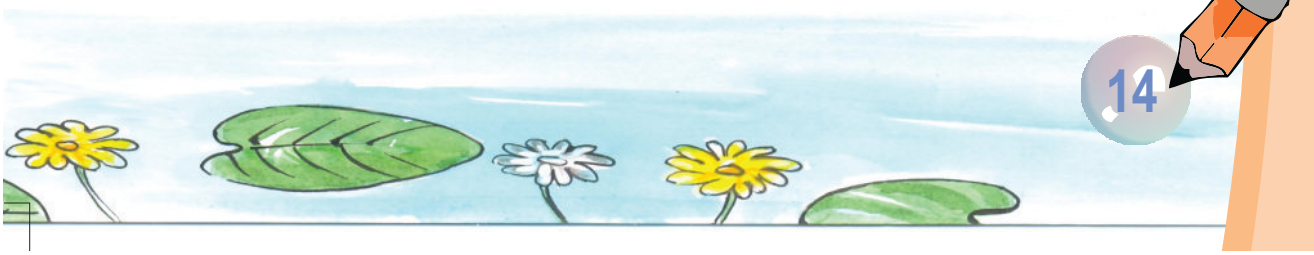

حاحا ماحا

ماحی ماحی

4. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوایئے۔

ج + ی + پ = ...

پ + ے + چ = ...

پ + ا + ن + ی = ...

ب + ے + ٹ + ا = ...

چ + ی + ن + ی = ...

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوایئے:

چاٹ =

حاجی =

جینا =

چابی =

جاپان =

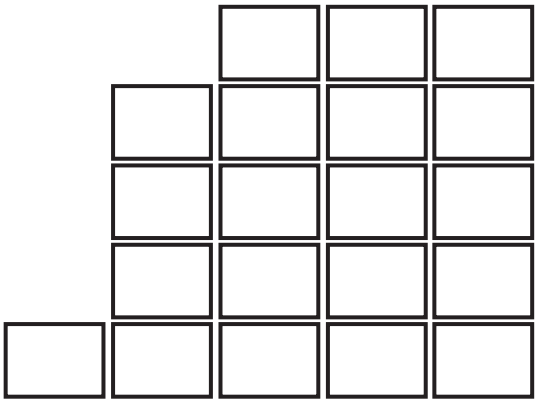

د ڈ ذ و

د

ڈ

تدریسی اشارے:

- سبق میں پہلے 'د' گروپ کے حروف متعارف کرائے گئے ہیں اور ان سے الفاظ بنائے گئے ہیں۔
- حرف 'ذ' کو 'د' گروپ سے مشابہت کی بنا پر اس سبق میں شامل کیا گیا ہے۔
- 'و' کی تین مصوتی آوازیں اوْ اُو اَو بتائی گئی ہیں۔ انھیں اصطلاحًا بالترتیب واؤ معروف، واؤ مجہول اور واؤ ماقبل مفتوح کہتے ہیں۔ آخری آواز اگلے سبق میں بتائی گئی ہے۔
- اس کے علاوہ 'و' نیم مصوّتے کے طور پر بھی بتایا گیا ہے مثلاً وادی۔

ذ

و

دان	دانا	دادا	دادی	آداب
ڈاٹ	ذات			
داد	یاد			
اوْن	اوْ دا	پوْنا	چوْنا	جوْتا
خوْب	خوْن	جوْن	بوْ	
اوٹ	چوٹ	دو	جو	
اونا	پونا	دونا	پودا	نو
وادی	دیوی	دیوتا	دیو	

اؤدا اؤدا اؤن دینا

دادا جان پانی دینا

نانی جان دو نان دینا

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

د	.....	.....	.....	.....	.....
ڈ	.....	.....	.....	.....	.....
ذ	.....	.....	.....	.....	.....
و	.....	.....	.....	.....	.....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

چوٹ	.....	.....	.....	.....	.....
وادی	.....	.....	.....	.....	.....

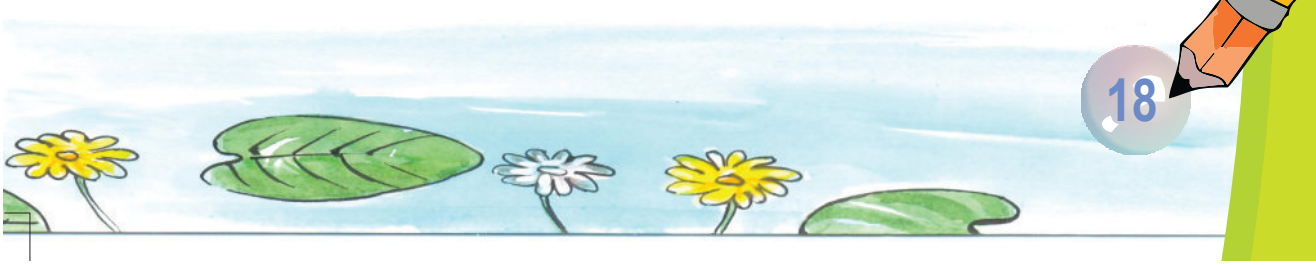

پودا	.....	.....	.....	.....	.....
دیوتا	.....	.....	.....	.....	.....
خوب	.....	.....	.....	.....	.....

3. نیچے دی ہوئی تصویروں کی مدد سے نقطے لگوایئے۔

جوتے

پودے

جیپ

چابی

4. حروف کا کھیل: مثال کے مطابق لفظ بنوایئے اور لکھوایئے:

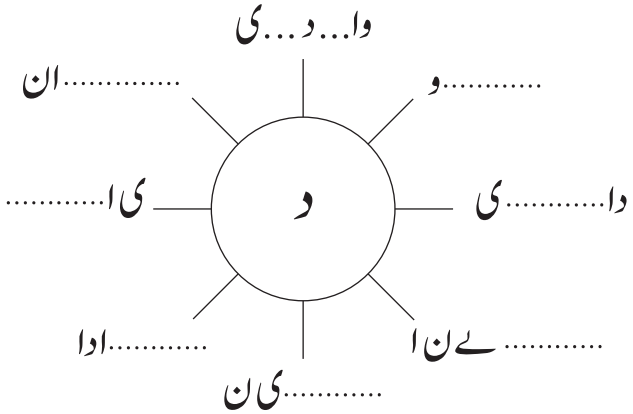

وادی	.....	.....	.....
.....	.....	.....	.....

5. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے۔

چ + و + ن + ا = ...

د + ے + و + ی = ...

آ + ب + ا + د + ی = ...

د + ی + و + ا + ن = ...

خ + و + ب + ا + ن + ی = ...

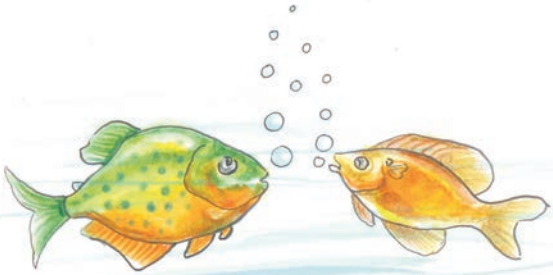

ر ڑ ز ژ

ر

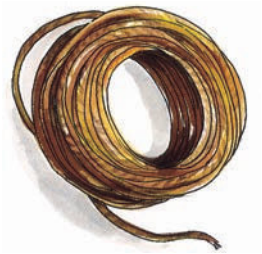

ڑ ڑ ڑ

تدریسی اشارے:

- اس سبق میں 'ڑ' گروپ کی درمیانی آخری متصل شکل کی مثالیں بھی دی گئی ہیں۔ جیسے تیر اور پیڑ وغیرہ۔
- پچھلے سبق میں 'و' کی دو مصوّتی آوازیں اور نیم مصوّتے کے طور پر 'و' کی آواز بتائی جا چکی ہے۔ اس سبق میں 'و' کی آواز 'او' بتائی گئی ہے۔
- آپ کو معلوم ہے کہ 'ڑ' سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ یہ ہمیشہ لفظ کے درمیان یا آخر میں آتا ہے۔ جیسے سڑک، پیڑ وغیر۔
- طالب علموں کو بتایا جائے کہ 'ژالہ' کے معنی 'اولا' ہیں۔

ز

ژ

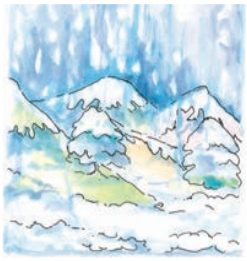

رات	راج	راجا	
بارات	تارا	پوری	خیرات
تار	آر	پار	چار
جاڑا	جوڑا	چوڑی	
جوڑ	توڑ	دوڑ	
زور	زیبا		
بازار	روزی		
باز	دراز	آواز	

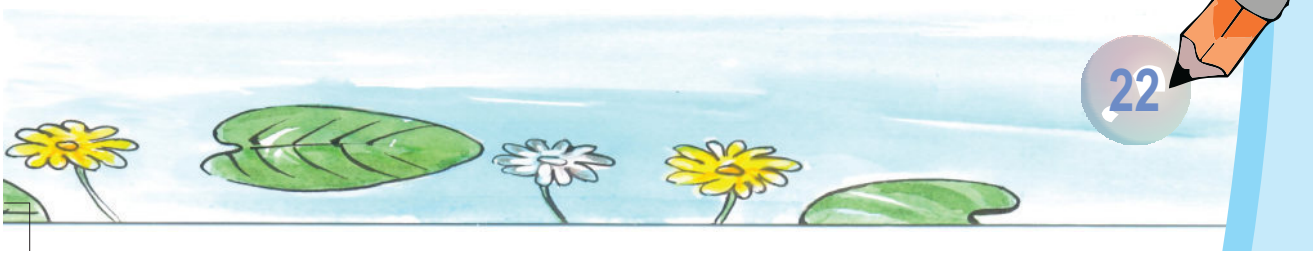

تیرا	تیزی	پیڑا	خیر	بیڑا
پیر	تیر	تیز	پیڑ	

دو اور دو چار

راجو چار نان دے دو

ناز تیز دوڑو

تارا او دی چوڑی دو

زیبا بازار جانا

دو جوڑی جوتے دو

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ر	.....	.....	.....	.....	.....
ڑ	.....	.....	.....	.....	.....
ز	.....	.....	.....	.....	.....
ژ	.....	.....	.....	.....	.....

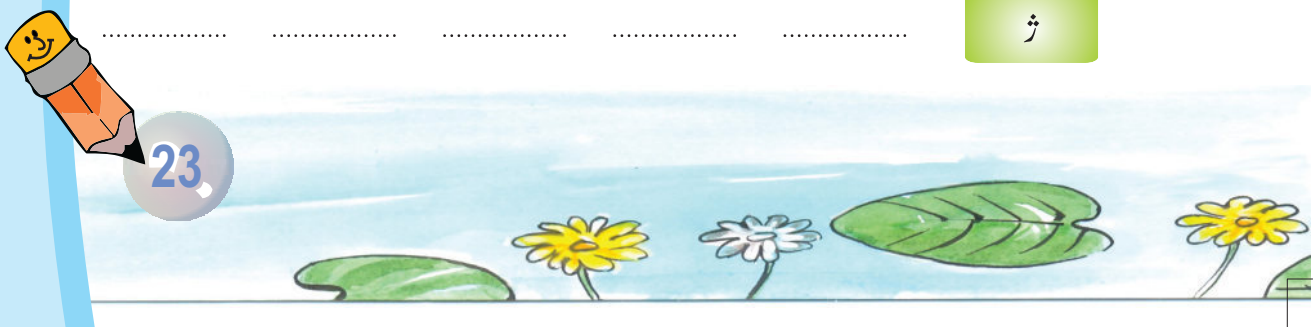

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

بازار	.....	.....	.....	.....	.....
زیبا	.....	.....	.....	.....	.....
جوڑی	.....	.....	.....	.....	.....
پیڑا	.....	.....	.....	.....	.....
خیرات	.....	.....	.....	.....	.....

3. بریکٹ میں دیے ہوئے حرف کی مدد سے لفظ مکمل کرائیے اور سامنے لکھوائیے:

	ا	.....	ا	ج
ی	د	ا	.....	آ
ت	ا	.....	ا	ب

(ز، ر، ڑ) = ...

(ڑ، ز، ر) = ...

(ر، ڑ، ز) = ...

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں میں 'ڑ' گروپ (ر ڑ ز ژ) کا کون سا حرف استعمال ہوا ہے، شناخت کرائیے اور لکھوائیے:

راج	.....	پیڑ	.....
تاڑ	.....	تیز	.....
ناز	.....	بیر	.....

5. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے۔

.....

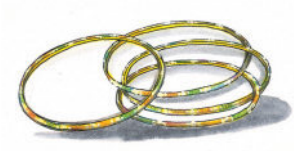

.....

.....

.....

زبر زیر پیش

زبر	زیر	پیش
ـَـ	ـِـ	ـُـ

ـَـ	اَنار اَخبار اَدَب اَذان دَربار بَدَن بَرتَن زَید
ـِـ	اِجازت اِتوار نِڈر واحِد واحِد وارِث
ـُـ	اُردو رُت رُخ پُرانا بُننا خُدا جُدا

تدریسی اشارے:

- پچھلے اسباق میں بچّوں کو کچھ حروف کی شناخت کرائی گئی ہے اور ان کی مدد سے وہ الفاظ بنانا سیکھ چکے ہیں۔ یہاں زبر، زیر اور پیش کی شناخت اور ان کا استعمال بتایا گیا ہے۔
- پچھلے اسباق میں 'ب' اور ن ی ے' گروپ کی ایک ذیلی شکل شوشہ (ہ) بتائی جا چکی ہے۔ 'ذ' اور 'ز' گروپ کی درمیانی شکل نہیں بتائی گئی تھی۔ اس سبق میں 'ب' گروپ اور 'ن' کی ابتدائی ذیلی شکلیں (ـبـ ـنـ) اور 'ذ' گروپ اور 'ز' گروپ کی درمیانی شکلیں (ـذـ ـزـ) بتائی گئی ہیں۔

آداب

اُردو اَخبار دے دو

وارِث اَذان دو

اَب اِجازت دو

حارث ٹوٹا بَرتَن جوڑو

مشق

1. ان لفظوں کو لکھوائیے:

اَخبار	.....	.....	.....	.....	.....
اِجازت	.....	.....	.....	.....	.....
واحد	.....	.....	.....	.....	.....
بُننا	.....	.....	.....	.....	.....
خدا	.....	.....	.....	.....	.....

2. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر ضرورت کے مطابق زبر، زیر، پیش لگوائیے:

دن وزن خبر درزی زردی آخر

پرانا　　چلنا　　واجد　　بچت　　جانب　　چرچا

واحد　　ترتیب　　بت　　چپ

3. نیچے دیے ہوئے خانوں کے مطابق چھے چھے الفاظ لکھوایئے اور زبر، زیر اور پیش لگوایئے:

درزی　　دوڑ　　حد　　رخ　　پڑی　　دن　　حنا　　جڑ　　اڑان

چن　　رواج　　پن　　چنار　　نڈر　　جدا　　بخار　　برا　　بٹن

دوحرفی	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....
تین حرفی	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....
چار حرفی	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....	.....

4. لفظوں کی مدد سے خالی خانوں میں صحیح حرف لکھوایئے:

بچت	=	.....	چ	ت		
پودا	=	.....	و	د	ا	
خراب	=	خ	.....	ا	ب	
وارث	=	و	ا	.....	ث	
اخبار	=	.....	خ	.....	ا	ر

س ش

س

ش

ساڑی	ستارے	سیب	سجاوٹ	سدا	سزا
آسان	استاد	بستی	چُستی	داستان	سَستا
اداس	بس	سارس	روس		
شاباش	شب	شجر	شدید	شربت	شَشی

آبشار	شیشی	بشارت	بشر	روشن	روشنی
بارش	تابش	جوش	دوش	پرورش	نوازش
دانش	ورزِش				

روشن ستارے

سارس پیڑ سے اُڑا

سیتا ذرا بات سُنو

راشد پیسے دے دو

آشا بس سے آنا

مشق

1. ان حروف کو لکھوایئے:

س	.....	.....	.....	.....	.....
س	.....	.....	.....	.....	.....
ش	.....	.....	.....	.....	.....
ش	.....	.....	.....	.....	.....

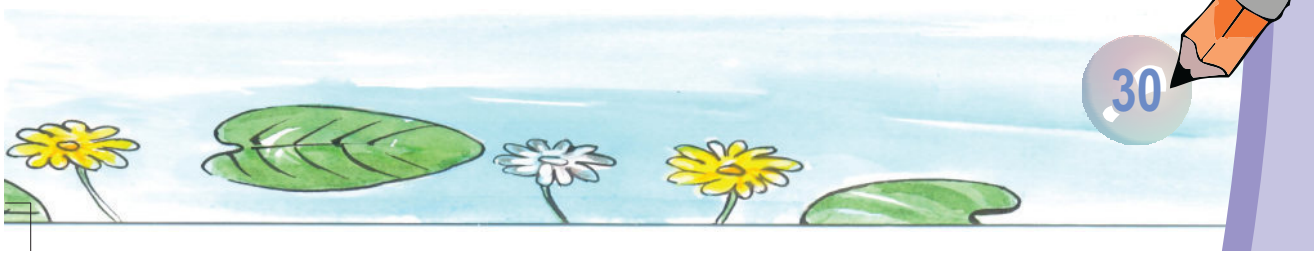

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

سونا	.....	.....	.....	.....	.....
شیشی	.....	.....	.....	.....	.....
سُستی	.....	.....	.....	.....	.....
شدید	.....	.....	.....	.....	.....
آبشار	.....	.....	.....	.....	.....

3. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے:

ش + ج + ر = ...

ب + س + ت + ی = ...

ش + ی + ش + ی = ...

س + ت + ا + ر + ے = ...

د + ا + س + ت + ا + ن = ...

4. لفظوں کی مدد سے خالی خانوں میں صحیح حرف لکھوائیے:

شاخ =		ا	خ		
بستی =	ب		ت	ی	
سجاوٹ =	س		ا		ٹ

استاد =	ا			ا	د
روشنی =	ر	و		ن	
بشارت =	ب		ا		ت

5. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے:

.....

.....

.....

.....

جزم

د

اَبْر　　برج　　بَخْت　　پَسْت　　تَخْت　　جشْن　　خرْچ

دَرْد　　زَرْد　　سَخْت　　سَرْد　　سُرْخ

دوسْت　　دُرسْت　　دَشْت　　دَرخْت

شدید دَرْد

سَخْت سَرْدی

بڑا تَخْت

سُرْخ سیب

پُرانا پَرْس

چڑیا دَرَخْت سے اُڑی

مشق

1. ان لفظوں کو لکھوائیے:

اَبرُ	.....	.....	.....	.....	.....
جَشن	.....	.....	.....	.....	.....
تخت	.....	.....	.....	.....	.....
پَست	.....	.....	.....	.....	.....
دوست	.....	.....	.....	.....	.....

2. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر جزم (ْ) کا نشان بنوائیے:

بُرج درد خرچ چست درست

3. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے:

.....

.....

.....

.....

4. حروف کو ملا کر لفظ لکھوائیے اور صحیح حرف پر جزم کا نشان بنوائیے:

1. د + ر + د = ...

2. س + خ + ت = ...

3. ج + ش + ن = ...

4. س + ر + د = ...

5. س + ر + خ = ...

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جزم والے حرف تلاش کر کے سامنے لکھوایئے۔

سُست = ...

سبز = ...

درخت = ...

درس = ...

حشر = ...

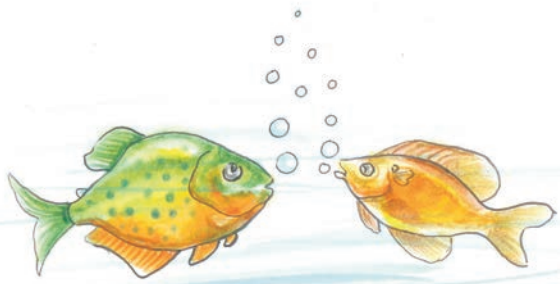

	ص	ض
ص		
ض	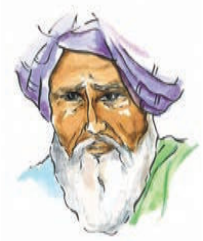	

صابر صبا صبح صبر صحن صدا صورت

نصیب تصویر حصار

خاص

ضد ضرورت ضیا

حاضر حضرت راضی رضا

حوض

حضرت آداب

حوض خاص سے ناصر آیا

رضا صحیح بات بتانا

صدر بازار ضرور جانا

نصیب اپنا اپنا

باادب بانصیب، بےادب بےنصیب

صدر بازار صاحب آباد

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ص ....

ض ....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

ضد ....

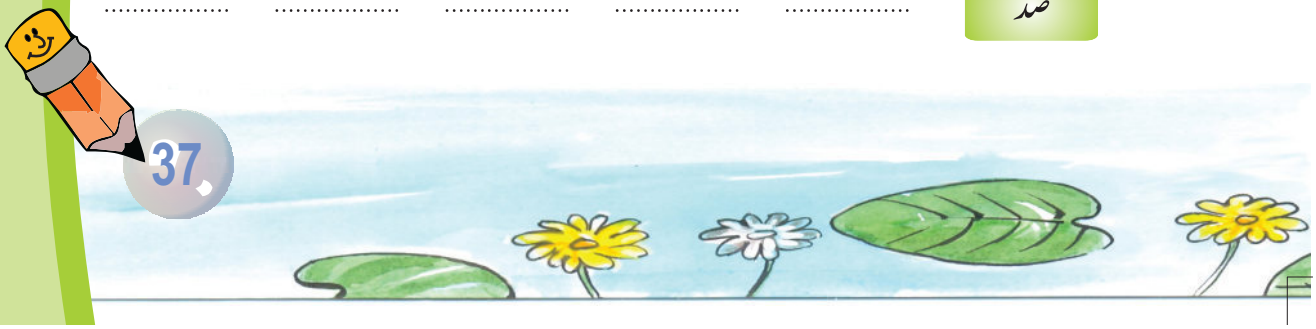

صبح	.....	.....	.....	.....	.....
صبر	.....	.....	.....	.....	.....
نصیب	.....	.....	.....	.....	.....
حضرت	.....	.....	.....	.....	.....

3. نیچے دی ہوئی تصویروں کو دیکھ کر صحیح حرف سے لفظ مکمّل کرائیے اور سامنے لکھوائیے:

..... ورج = ...

..... اب ن = ...

..... راج ی = ...

ح و ..... = ...

4. بریکٹ میں دیے ہوئے صحیح حرف کی مدد سے لفظ مکمل کرائیے اور اسے سامنے لکھوائیے:

ب		
	د	ر

(س ص ث) ..... =

(ش ص س) ..... =

	ب	ر	
ح	ا		ر
ح		ر	ت

(ث س ص) ..... =

(ذ ض ز) ..... =

(ج ض ز) ..... =

5. حصہ 'الف' اور 'ب' کے تحت دیے ہوئے ادھورے لفظوں کو صحیح طور سے جوڑ کے مکمل کرائیے:

الف	ب
صد	ض
حو	ت
خا	ا
صا	بر
حضر	ص

	ط	ظ
ط		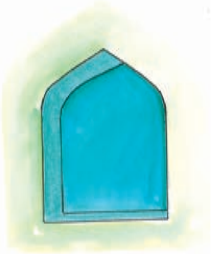
ظ		

طبیب	طرح	طرز	طور	طیش
وطن	سطر	خطا	خطاب	خاطر
خبط	خط	شرط	ضبط	خطوط
ناظر	نظر	نظیر	انتظار	

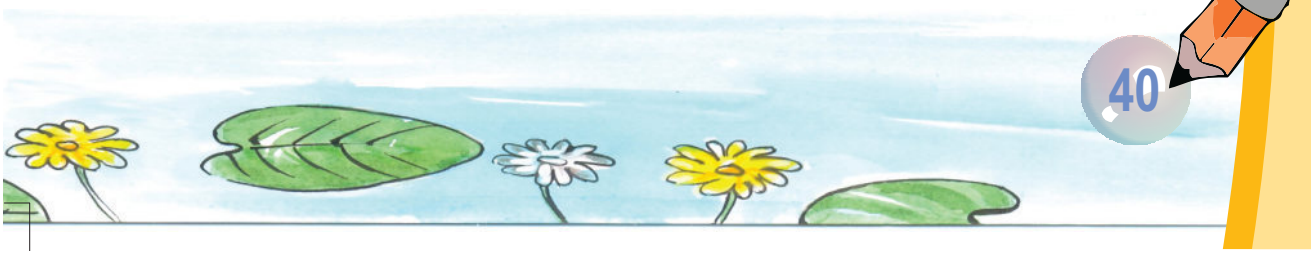

وطن سے خط آیا

سورج نظر آیا

خطا سے بچو

ناظر دوڑو طوطا آیا

مشق

1. ان حروف کو لکھوایئے:

ظ ....

ظ ....

2. ان لفظوں کو لکھوایئے:

طیش ....

خطوط ....

نظر ....

نظیر ....

طوطا ....

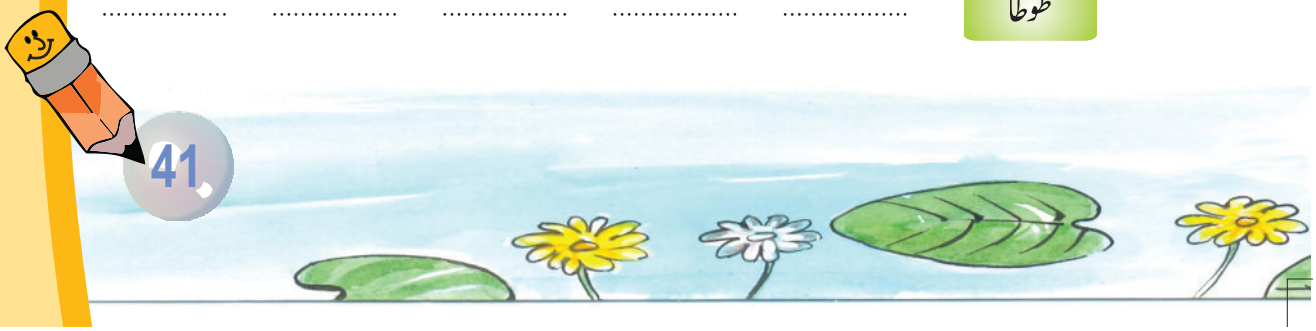

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے:

طرز =

ضبط =

ناظر =

خطاب =

طبیب =

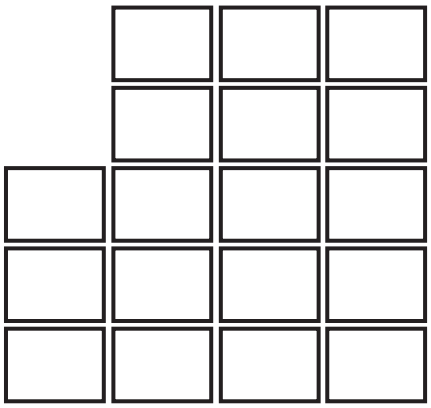

4. بریکٹ میں دیے ہوئے صحیح حرف کی مدد سے لفظ مکمل کرائیے اور اسے سامنے لکھوائیے:

						خ	= ..... (ت ط)
			ر		ا	ح	= ..... (ض ظ ج)
			ر		ا	ن	= ..... (ض ظ ذ ز)
			ر		ا	خ	= ..... (ط ت)
ر	ا		ت		ن	ا	= ..... (ظ ض ج ز)

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر خصوصی توجہ دلائیے اور ان کا فرق بتائیے:

سدا صدا

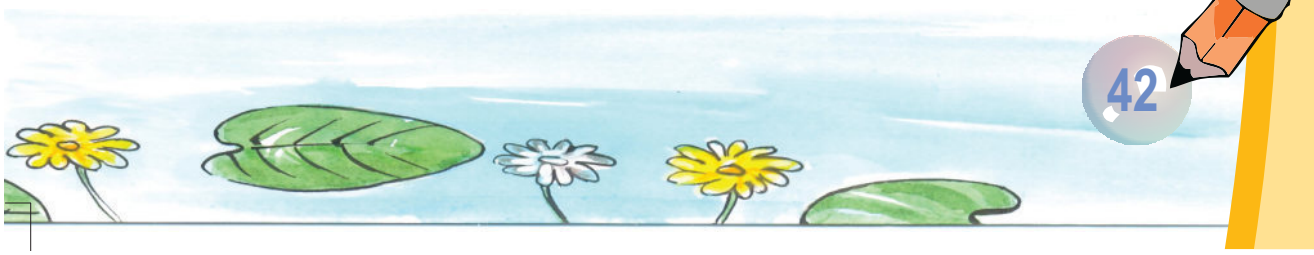

صورت	سورت
نظر	نذر
نظیر	نذیر

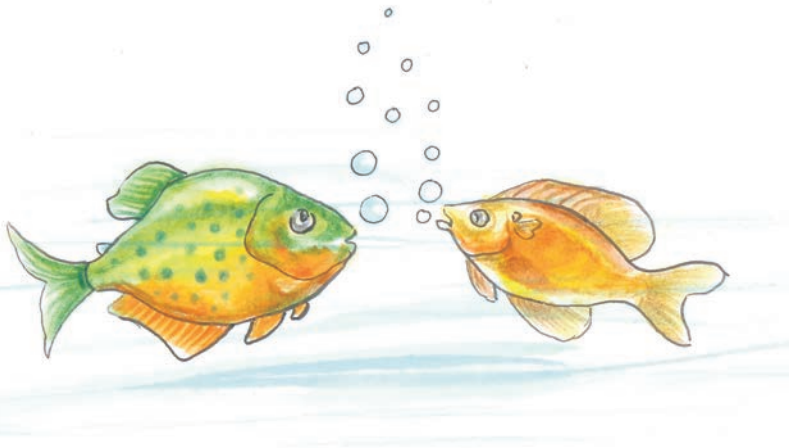

ع غ

ع

غ

عادت عبادت عدد عرب عطر عید

بعد بعض دعوت رعب نعت شعر

وداع وسیع وضع

غار غذا غرض غور غریب

بغیر	بغداد	رغبت	روغن
باغ	تیغ	چراغ	داغ

عابد نے چار عدد انار خریدے

غور سے سنیے

بُری عادت سے بچو

خراب غذا، خراب صحت

غیاث اپنے باغ سے سیب دینا

غازی آباد سے عزیز آیا

اُردو شاعری

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ع ....

غ ....

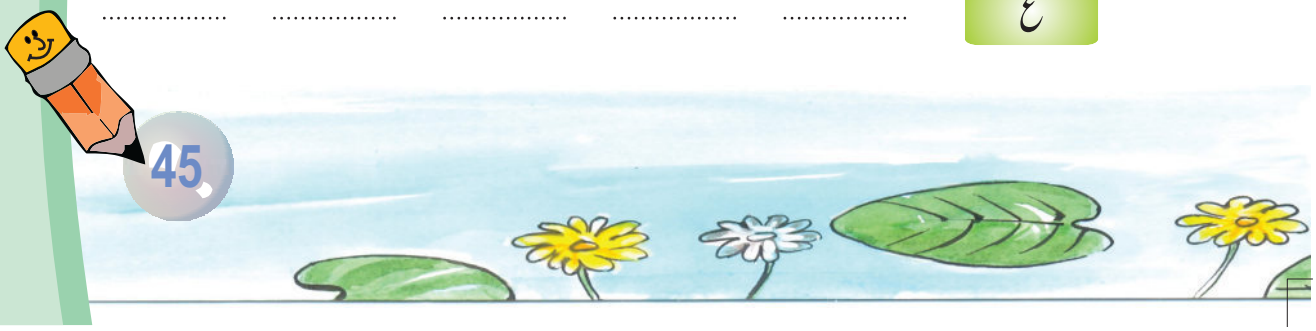

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

نعت	.....	.....	.....	.....
دعوت	.....	.....	.....	.....
وسیع	.....	.....	.....	.....
تیغ	.....	.....	.....	.....
بغداد	.....	.....	.....	.....

3. 'الف' اور 'ب' کے تحت دیے ہوئے ادھورے لفظوں کو صحیح طور سے جوڑ کر مکمل کرائیے:

الف	ب
غذ	یب
غر	ت
عا	ا
با	غ
عاد	بد

4. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے:

ع + ی + د = ...

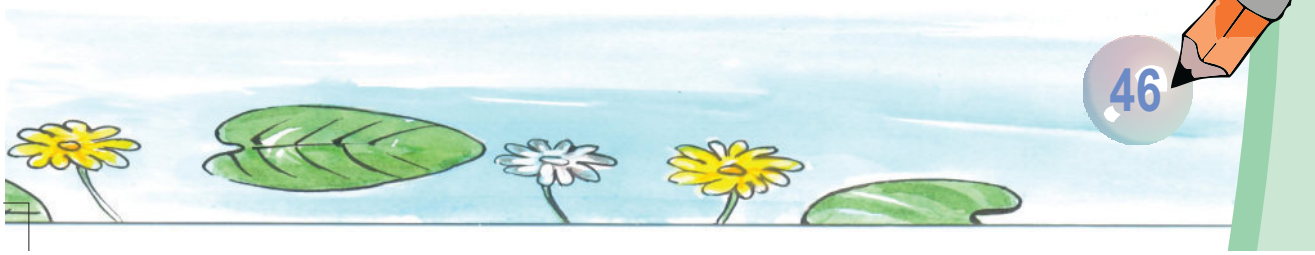

ر + و + غ + ن = ...

چ + ر + ا + غ = ...

غ + ر + و + ر = ...

ع + ب + ا + د + ت = ...

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے:

وضع =

عزیز =

بغیر =

شاعری =

بغداد =

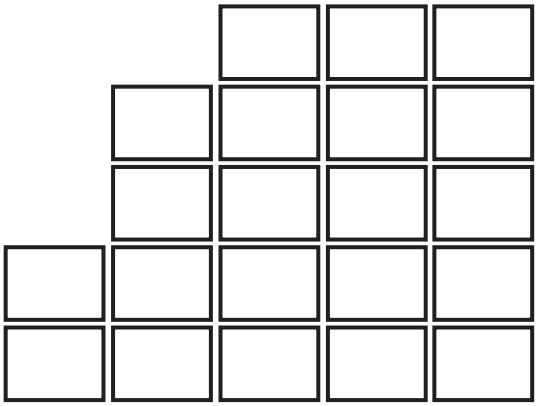

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر خصوصی توجہ دلائیے اور ان کا فرق بتائیے:

باز	بعض
آم	عام
بعد	باد
عرض	ارض
شعر	شیر

تشدید

ّ

ابّا　　بٹّا　　پتّا　　پتّی　　ردّی　　رسّی　　ضدّی

جنّت　　عزّت　　شدّت　　جدّت

پپّو　　ٹٹّو　　چپّو　　ستّو

تیّار　　جبّار　　ستّار　　عیّار

اُنّیس　　بتّیس

سچّے بچّے پیارے پیارے

پتّا پتّا بُوٹا بُوٹا

ضدّی بچّے

ابّو ردّی بیچ دو

خدا عزّت دے

مشق

1. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے صحیح حرف پر تشدید لگوایئے:

پتا　　جنت　　رسی　　تیار　　چپو

2. نیچے دی ہوئی مثال کے مطابق تشدید والے حرف کو سامنے لکھوایئے:

مثال: سچّا　　چ

1. ضدّی　.....　　2. عزّت　.....

3. جنّت　.....　　4. جبّار　.....

3. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوایئے:

.....

.....

.....

.....

4. خوش خط لکھوایئے:

ستّو	.....	.....	.....	.....	.....
جدّت	.....	.....	.....	.....	.....
عزّت	.....	.....	.....	.....	.....
پتّا	.....	.....	.....	.....	.....
ببّیس	.....	.....	.....	.....	.....

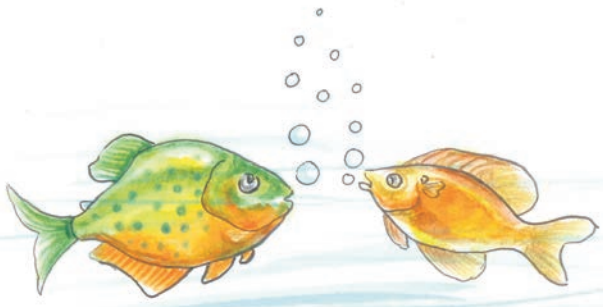

ف ق

ف

ق

فارسی	فجر	فرض	فضا	فقط	فنا	فوٹو
افسر	خفا	رفتار	سفر	صفدر	صفر	ظفر
حرف	ظرف	صاف	طواف	حنیف	شریف	ضعیف

قاری	قرآن	قبا	قحط	قد	قِسط	قصد
تقدیر	تقریر	دقّت	حقیر	وقت	رَقص	نقصان
حق	ورق	رفیق	سبق	شفق	شفیق	فرق

شفیع صاحب

شفیق استاد

وقت پر دفتر جانا

قرآن شریف غور سے سنیے

فیض اپنی سفید شیروانی دینا

قَرض سے نَفع، قَرض سے نقصان

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ف ....

ق ....

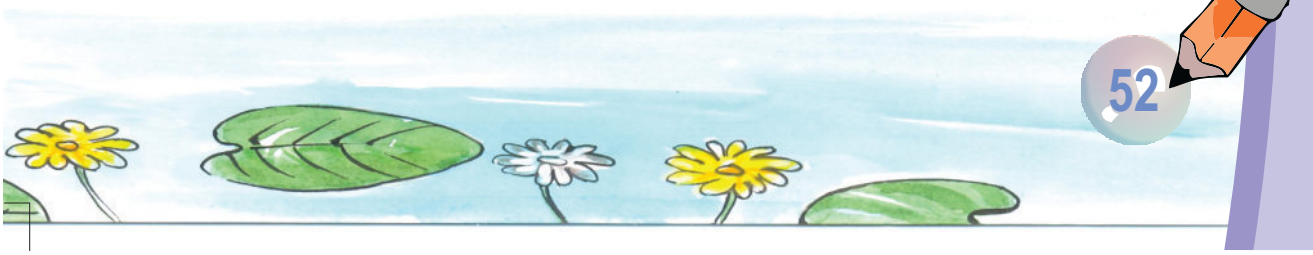

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

فیض	.....	.....	.....	.....	.....
صفدر	.....	.....	.....	.....	.....
شَفَق	.....	.....	.....	.....	.....
تقدیر	.....	.....	.....	.....	.....
ضعیف	.....	.....	.....	.....	.....

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے:

فقط =

شریف =

رفتار =

تقریر =

نقصان =

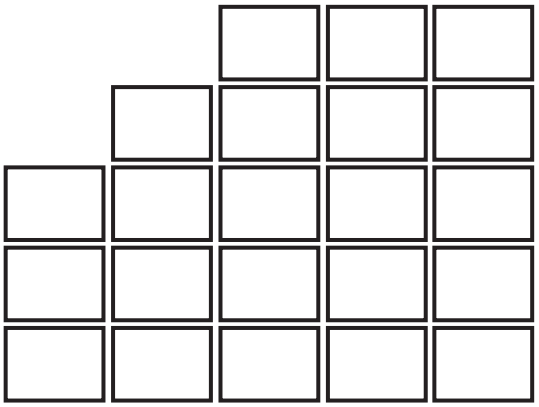

4. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے:

س + ف + ر = ...

ف + و + ج = ...

د + ف + ت + ر = ...

ش + ف + ی + ق = ...

ا + ق + ر + ا + ر = ...

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر نقطے لگوا کر لفظ مکمل کرائیے اور لکھوائیے :

لعد = ... مافی = ...

فرص = ... فعد = ...

فرص = ... فرق = ...

فوح = ... فرقاں = ...

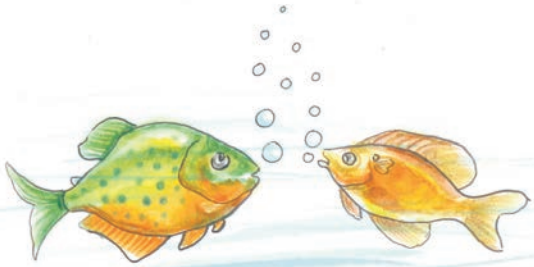

ہمزہ

ء

آؤ	بناؤ	پاؤ	جاؤ	سناؤ
آئی	بنائی	تپائی	پسائی	چارپائی
آئے	پائے	جائے	رائے	سرائے
آیئے	پایئے	جایئے	سجایئے	سنایئے
نئی	چٹّئی	دبئی	رسوئی	سوئی
رئیس	بائیس	تئیس	ستّائیس	

رضائی

آؤ آؤ تصویر بناؤ

آئی آئی بارش آئی

بچی آئی بچّے آئے

آیئے جناب

آیئے چائے پیجیے

صحت اور صفائی

بازار سے نئی ٹائی خریدی

چارپائی بنوائی

مشق

1. ان لفظوں کو لکھوائیے:

سناؤ	.....	.....	.....	.....	.....
تپائی	.....	.....	.....	.....	.....
سجائیے	.....	.....	.....	.....	.....
چنّئی	.....	.....	.....	.....	.....
بائیس	.....	.....	.....	.....	.....

2. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر ہمزہ (ء) لگوائیے اور انھیں سامنے لکھوائیے:

آو = ...

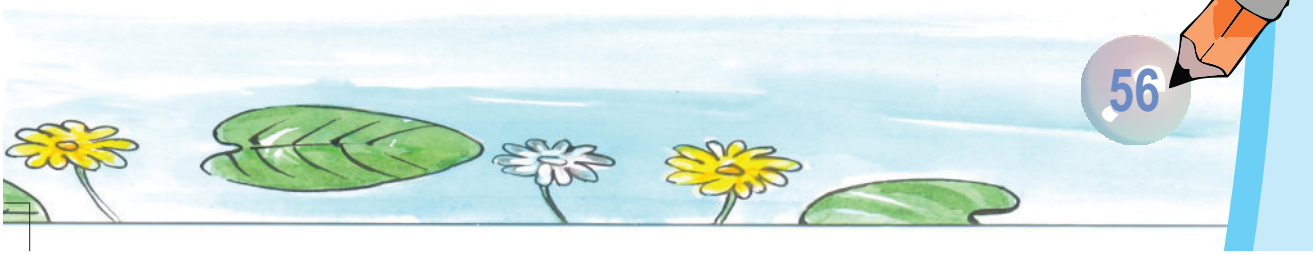

بُنائی = ...

سنائے = ...

رسوئی = ...

دہی = ...

2. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے:

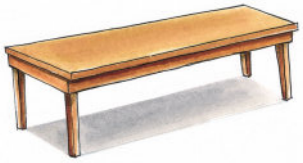

.....

.....

.....

3. خالی جگہوں کو سبق کی مدد سے پُر کرائیے:

1. بچّی ..... بچّے .....
2. .... تصویر .....
3. ..... جناب
4. بازار سے نئی ..... خریدی
5. صحت اور .....

4. مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھوایئے:

مثال:	آؤ	آیئے
	بناؤ	.....
	جاؤ	.....
	سناؤ	.....
	پاؤ	.....
	بتاؤ	.....

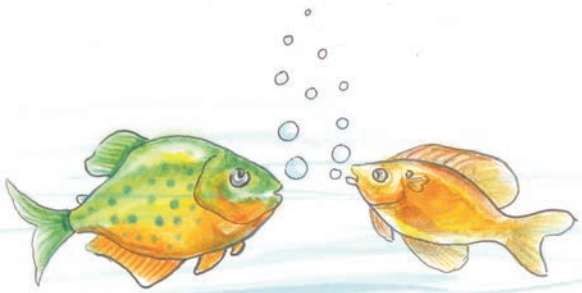

ل م

ل

م

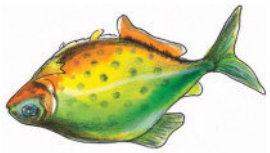

لال	لبالب	لٹّو	لڈّو	لَڑی	لفظ	پیچی
الفاظ	بلبل	جلیبی	خالص	دِلّی	قلب	
حل	جلیل	خلیل	دلیل	سوال	غلیل	

مال	مثال	مجلس	مدد	مسجد	مضمون	مطلب	مفید
املا	تمیز	جمع	جمال	ضمیر	قمر	ململ	ممتا
اسم	جسم	رحم	شمیم	غم	معلوم	علم	تعلیم

تارے زمین پر اُتر آئے
خدا نے زمین اور آسمان بنائے
آیئے تشریف لایئے
جمال انور قلم لایئے
علم سے عزت، محنت سے راحت
آجا آجا پیاری تتلی
سندر سندر نیاری تتلی
آجا میرے پاس تو آجا

مشق

1. ان حروف کو لکھوایئے:

ل ....

م ....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

لفظ ....

بُلبُل ....

تعلیم ....

معلوم ....

ململ ....

3. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے:

.....

.....

.....

.....

.....

.....

4. خالی جگہوں میں 'ل' یا 'م' لگا کر لفظ مکمل کرائیے:

نا ..... جما .....

باد ..... معلو .....

سلا ..... مثا .....

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے۔

ممتا =

شمیم =

لبالب =

جلیبی =

معلوم =

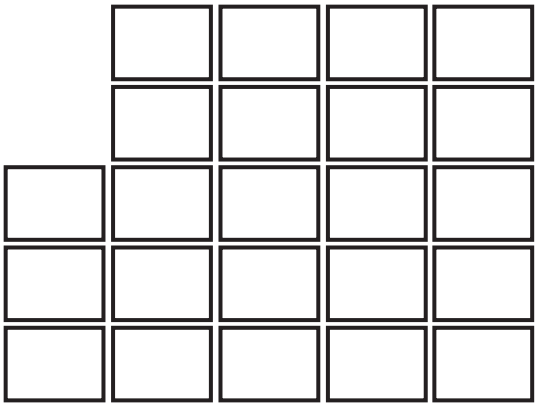

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں میں سے ان الفاظ کو دیے گئے حروف کے سامنے لکھوائیے جن میں 'ل' یا 'م' شامل ہو:

چراغ دعوت لٹو مسجد حق جسم سوال

دلیل مدد سفید حرم دلی حل آسمان

ل ....

م ....

7. نیچے دیے ہوئے بلاک کے رنگوں کو لفظوں میں لکھوایئے:

1. .....
2. .....
3. .....
4. .....
5. .....
6. .....

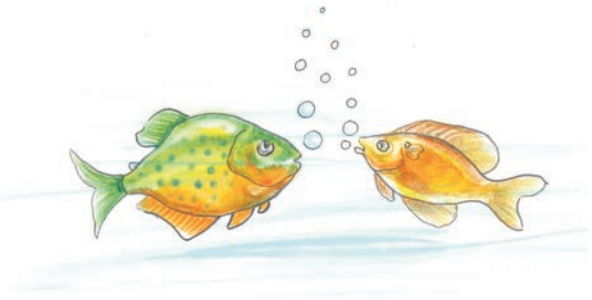

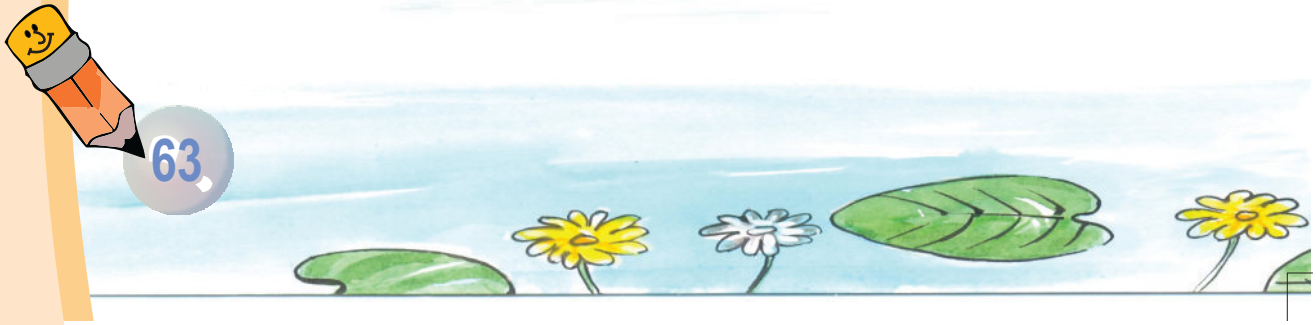

ک گ

ک

گ

کار کتاب کچا کشمش ککڑی کلام کمپیوٹر کیلا

اکبر بکری تکلی چکر سکون شکار فکر مکان وکیل

چمک دمک نمک فلک عینک نیک

گانا گجرا گردن گشت گفتگو گلاب گملا گومتی گیت

اگر بگلا جگر جگنو دُگنا مگر لگام

آگ بزرگ جگ راگ ساگ لوگ مرگ

کوئل کی کوُک نرالی

گنّے کا رس پیجیے

صبا گلاب کا گملا لائیے

آپ نے کتنے کیلے خریدے؟

عظیم ناسک کی کشمش لائے

آؤ آؤ گیت سناؤ

گیت سناؤ مل کر گاؤ

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

ک ....

گ ....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

تکلی ....

نمکین ....

عینک ....

گجرا ....

گفتگو ....

3. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے:

.....

.....

.....

.....

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے:

گشت = ☐☐☐

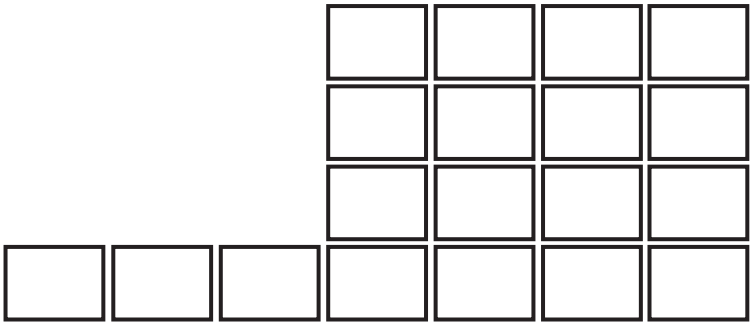

بگلا =

کشمش =

ککڑی =

کمپیوٹر =

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے شروع میں ک/گ جوڑ کر لفظ مکمّل کرائیے:

ک + کڑی = ککڑی

..... + تاب = ...

..... + یت = ...

..... + ملا = ...

..... + لاب = ...

..... + یلا = ...

6. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے:

س + ک + و + ن = ...

و + ک + ی + ل = ...

ش + ک + ا + ر = ...

ج + گ + ن + و = ...

گ + و + م + ت + ی = ...

نون غنّہ

ں

آنت آنچل آنسو آنگن

بانٹنا بانس چاند دانت سانپ مانگ

افشاں تاباں داستاں درخشاں گلستاں

اینٹ سینگ ڈینگ نیند

باتیں حکایتیں راتیں کتابیں ملاقاتیں

اؤنٹ اؤنچا

جوں جونک چونچ ٹونک

آؤں جاؤں گاؤں لاؤں مناؤں

آرزوؤں بازوؤں

انڈا بنگال تنگ جنگ جنگل رنگ سنگ کنگارو گنگا

اِنچ رِنچ رِنگ

سُنبل گُنبد

بکری کی مِیں مِیں

بلّی کی میاؤں میاؤں

چڑیا کی چوں چوں

مرغے کی ککڑوں کوں

طوطے کی ٹیں ٹیں

کوّے کی کائیں کائیں

کبوتر کی غٹرغوں

مینڈک کی ٹرٹر

مشق

1. ان لفظوں کو لکھوائیے:

آنگن	.....	.....	.....	.....	.....
درخشاں	.....	.....	.....	.....	.....
اینٹ	.....	.....	.....	.....	.....
کتابیں	.....	.....	.....	.....	.....
سینگ	.....	.....	.....	.....	.....
گنگا	.....	.....	.....	.....	.....

2. نوں غنہ لگا کر لفظ پورا کرائیے اور اسے سامنے لکھوائیے:

آ		چ	ل	=	.....
م	ا		گ	=	.....
گ		ب	د	=	.....
چ	و		چ	=	.....
ج		گ	ل	=	.....
ب	ا	ت	ے	=	.....

3. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوایئے:

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو پڑھوایئے:

انگریزی	امنگ	بنگال	جنگل	منگل	فرلانگ
گنگا	سرنگ	ترنگا	کنگال	مونگا	

ہ

ہ

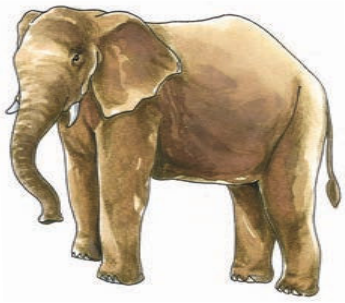

ہار　　بچّے　　ہدایت　　ہرن　　ہِلال　　ہمّت　　ہے　　ہیں

بہن　　تہوار　　شہر　　مہک　　مہم

آہ　　راہ　　واہ　　شہزادہ　　گواہ　　گہوارہ

تدریسی اشارے:

اردو میں 'ہ' کی دو آوازیں ہیں۔ 'ہ' بہ طور مصمّتہ (Consonant) اور 'ہ' بہ طور خفیف مصوّتہ (Short Vowel)۔ اس سبق میں ہائے ملفوظی اور ہائے مختفی (خفیف مصوّتے) کی مثالیں دی گئی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ہائے مختفی کا استعمال صرف لفظ کے آخر میں ہوتا ہے۔

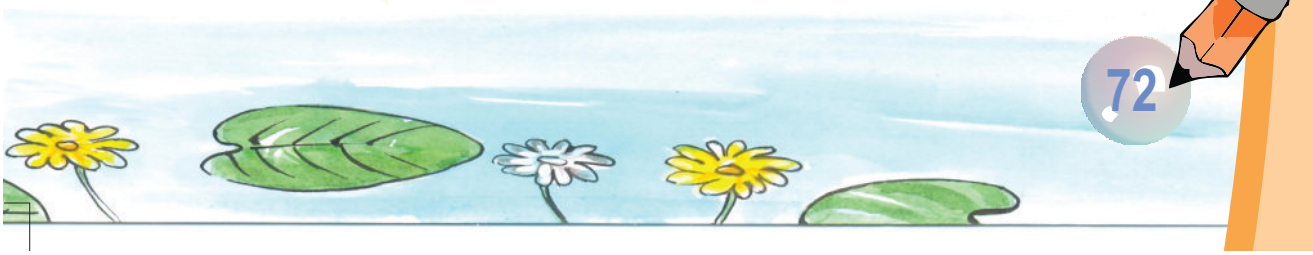

جگہ تہہ وجہ یہ فاختہ

بادشاہ پردہ خربوزہ دروازہ میوہ وہ

ترانہ خزانہ سِکّہ کعبہ علاقہ مکّہ مدینہ سلیقہ

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

دہلی ایک خوب صورت شہر ہے۔

یہ ہندوستان کا دل کہلاتا ہے۔

جگہ جگہ سے لوگ یہاں آتے ہیں۔

مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔

مکّہ اور مدینہ عرب کے مقدّس اور مشہور شہر ہیں۔

ہمیں ہر کام سلیقے سے کرنا چاہیے۔

بات کہنے کا سلیقہ ہونا چاہیے۔

مشق

1. اس حرف کو لکھوائیے:

ہ ....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

بچّے ....

ہدایت ....

تہوار ....

فاختہ ....

مدینہ ....

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے:

مہک =

بہن =

کعبہ =

شہزادہ =

گہوارہ =

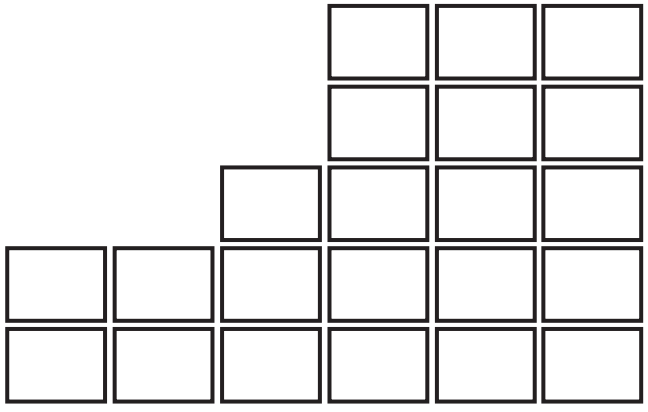

4. دائرے میں دیے ہوئے حروف کی مدد سے لفظ بنوائیے اور لکھوائیے:

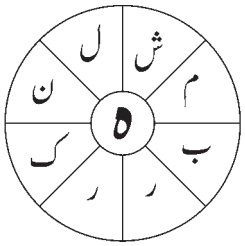

....

5. تصویروں کو دیکھ کر خالی خانوں میں حرف لکھوائیے:

= ج | | | ز

= چ | | م |

= د | | و | | ز |

= ف | و | | ا | ر |

= | ر | | و | | |

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر خصوصی توجہ دلائیے اور ان کا فرق بتائیے:

ہَل	حَل
عَلَم	اَلَم
ارب	عرب
قمر	کمر
سہی	صحیح

7. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق لکھوائیے:

مثال:	پردہ	پردے	پردوں
	دروازہ	.....	.....
	شہزادہ	.....	.....
	گہوارہ	.....	.....
	قاعدہ	.....	.....
	ترانہ	.....	.....
	خزانہ	.....	.....
	علاقہ	.....	.....

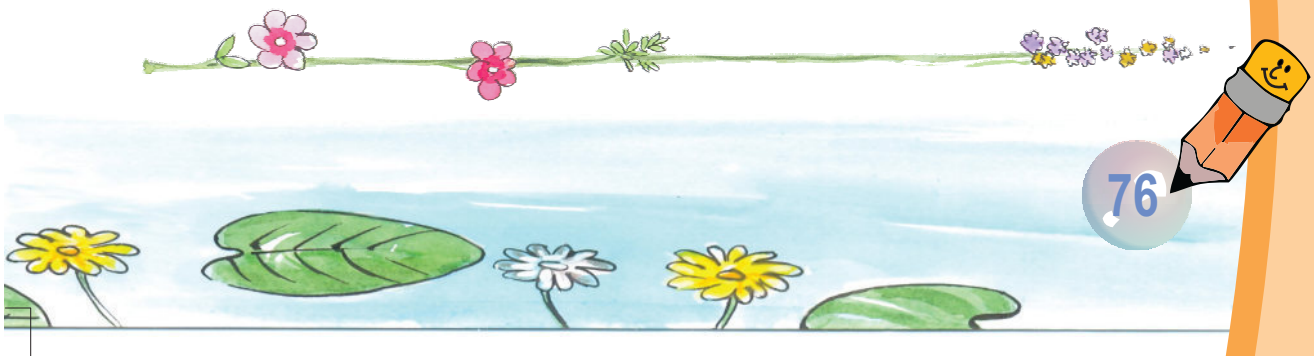

تنوین

ـً

آناً فاناً احتراماً اشارتاً تقریباً جبراً خصوصاً رسماً

عموماً عادتاً غالباً فوراً قصداً لازماً مثلاً

نسبتاً واقعتاً وقتاً ہدایتاً شرارتاً شکایتاً مجبوراً مزاجاً

تدریسی اشارے:

- اردو میں کچھ ایسے بھی الفاظ ہیں جن میں بولتے وقت 'ن' کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن لکھتے وقت 'ن' کا استعمال نہیں ہوتا۔ 'ن' کی آواز کے لیے دوزبر کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے فوراً، غالباً، تقریباً وغیرہ۔ ایسے ''دوزبر'' کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین لفظ کے آخری حرف 'الف' پر لگائی جاتی ہے۔ ایسے الفاظ جو ہائے مختفی (ہ) پر ختم ہوتے ہیں ان میں 'ہ' کو 'ت' سے بدل کر الف جوڑ دیتے ہیں اور دوزبر لگا دیتے ہیں۔ جیسے ارادہ سے ارادتاً اور اشارہ سے اشارتاً۔
- اردو میں تنوین زیر (ـٍ) اور تنوین پیش (ـٌ) کی بھی کچھ مثالیں ملتی ہیں مگر ان کی تعداد اور ان کا استعمال بہت کم ہے۔

استاد کو دیکھ کر طلبا احتراماً کھڑے ہو گئے

تمام زبانیں خصوصاً اردو نہایت شیریں زبان ہے

اکمل فوراً گھر واپس جاؤ

عادتاً وہ ایک اچھا لڑکا ہے

وہ اتفاقاً مجھے مل گئے تھے

مشق

1. ان لفظوں کو لکھوائیے:

تقریباً	.....	.....	.....	.....	.....
دفعتاً	.....	.....	.....	.....	.....
قصداً	.....	.....	.....	.....	.....
مزاجاً	.....	.....	.....	.....	.....
واقعتاً	.....	.....	.....	.....	.....

2. نیچے دیے ہوئے لفظوں پر تنوین (ـً) لگوائیے اور انھیں سامنے لکھوائیے:

انتظام = ...

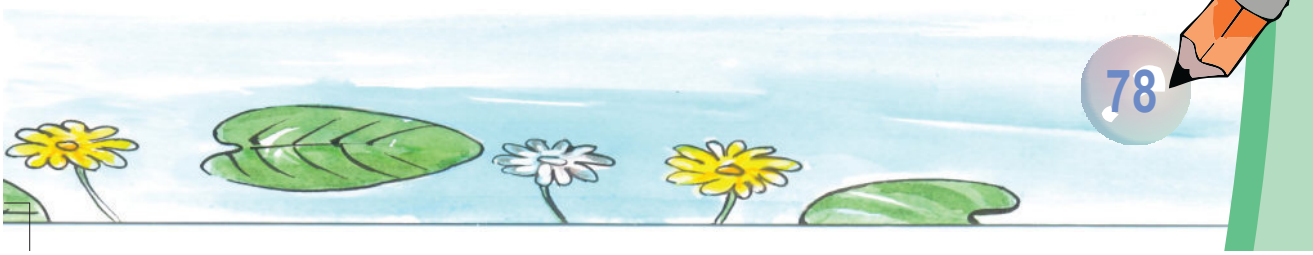

جبر = ...

رسم = ...

لازم = ...

ارادہ = ...

نسبت = ...

تحفہ = ...

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے تنوین ہٹا کر صحیح لفظ لکھوایئے :

احتراماً = ...

شرارتاً = ...

عادتاً = ...

نتیجتاً = ...

اشارتاً = ...

4. مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھوایئے :

مثال: مثلاً = مثال کے طور پر

ہدایتاً = ...

شکایتاً = ...

واقعتاً = ...

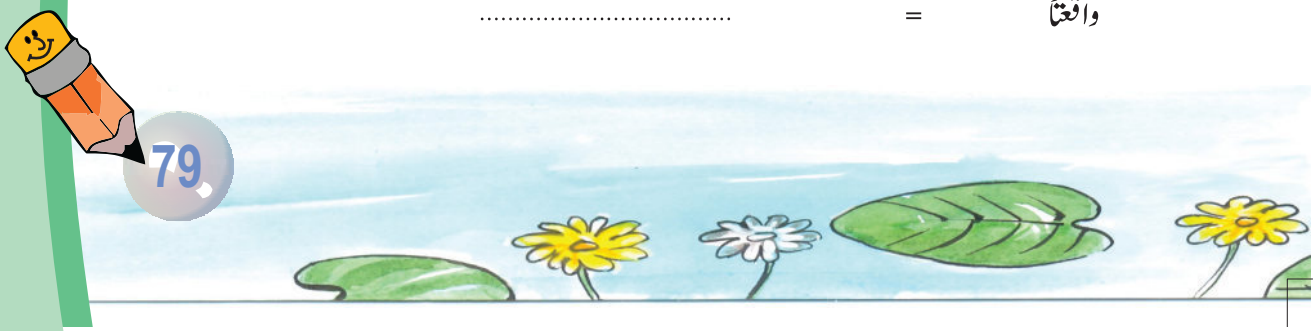

5. ان لفظوں کو پڑھوایئے:

دفعتاً　　ہدایتاً　　کنایتاً　　دانستاً　　ہدیتاً　　قیمتاً

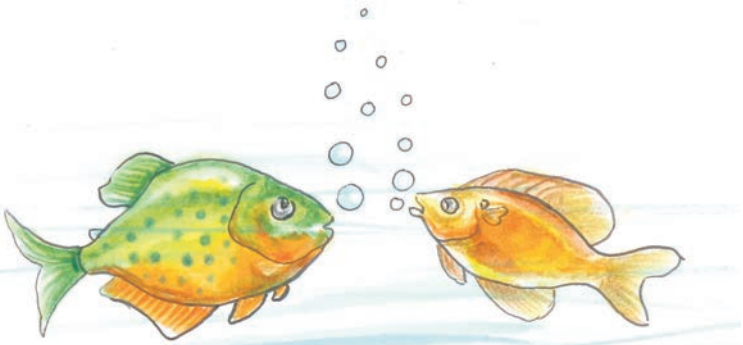

بھ　　پھ　　تھ　　ٹھ

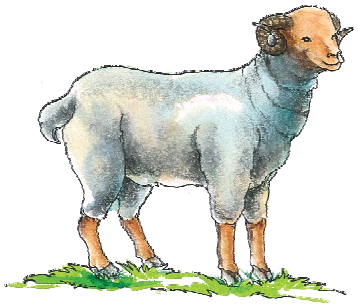

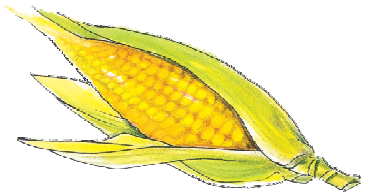

بھ

پھ

تدریسی اشارے:

اس کتاب میں دوچشمی 'ھ' کی علامت کو علاحدہ سے نہیں بتایا گیا ہے۔ اس لیے کہ اردو میں کچھ آوازیں ایسی ہیں جو تحریری صورت میں 'ھ' سے مل کر بنتی ہیں لیکن ان کی آواز ایک ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اردو میں ہکاری آوازوں کے لیے بعض حروف اپنی ابتدائی شکل کے ساتھ 'ھ' سے ملا کر لکھے جاتے ہیں۔ جیسے　　بھ　　جھ　　دھ　　ڑھ　　کھ

تھ

ٹھ

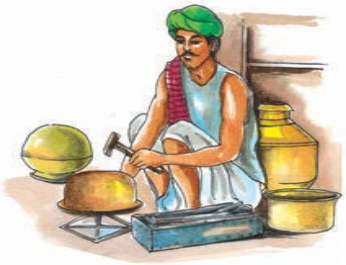

بھاری	بھونرا	ابھی	کبھی	چُھ	کنبھ
پھول	پھلواری	گُپھا	گوپھن		
تھان	تھرمس	چَوتھا	میتھی	ہاتھ	ساتھ
ٹھنڈا	ٹھوکَر	مٹھائی	پَراٹھا	پیٹھ	سیٹھ

واہ بھائی واہ! یہ علاقہ کتنا ہرا بھرا ہے۔

باغ میں رنگ برنگ کے پھول ہیں۔

پھولوں پر بھونرا منڈلا رہا ہے۔

چڑیا پُھدک رہی ہے۔

ہمیں صاف سُتھرا مکان چاہیے۔

کوئل پیڑ پر بیٹھی کوک رہی ہے۔

زیادہ مٹھائی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

بھ ....

پھ ....

تھ ....

ٹھ ....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

بھارت ....

پھل ....

میتھی ....

بیٹھنا ....

گپھا ....

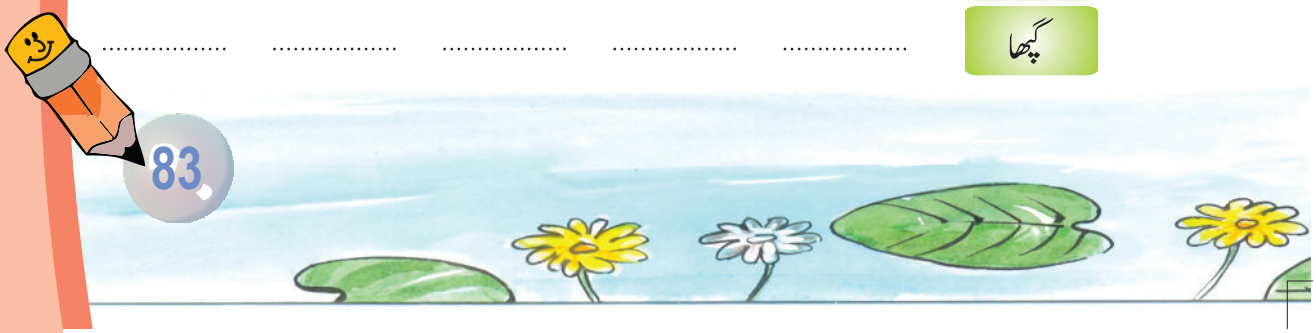

3. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے:

بھ + ا + ل + و = ...

تھ + ر + م + س = ...

ک + و + ٹھ + ی = ...

پھ + ا + و + ڑ + ا = ...

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے پہلے حرف پر صحیح کا نشان (✓) بنوائیے اور اسے سامنے لکھوائیے:

تھال	پھ	تھ	ٹھ	بھ	= .....
بھارت	بھ	ٹھ	تھ	پھ	= .....
ٹھیلا	تھ	پھ	بھ	ٹھ	= .....
پھل	ٹھ	بھ	پھ	تھ	= .....

5. ان لفظوں کو پڑھوائیے:

پیٹھا کتّھا ٹھَٹھیرا پھاگُن بِھنبھناہٹ پِھسلنا

جھ

چھ

جھ

چھ

جھالر　　جھولا　　مجھے　　سمجھنا　　سوجھ　　بوجھ

چھت　　چھپکلی　　مچھلی　　کچھوا　　مگرمچھ　　ریچھ

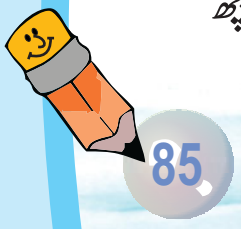

بچوں کو جھُولا جھولنا اچھّا لگتا ہے۔

یہ جھیل چھوٹی ہے۔

ریچھ ایک خونخوار جانور ہے۔

ہمیں سوٗجھ بوٗجھ سے کام لینا چاہیے۔

چھت ٹپک رہی ہے۔

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

جھ ....

چھ ....

2. ان لفظوں کو لکھوائیے:

جھرنا ....

سمجھنا ....

مجھے ....

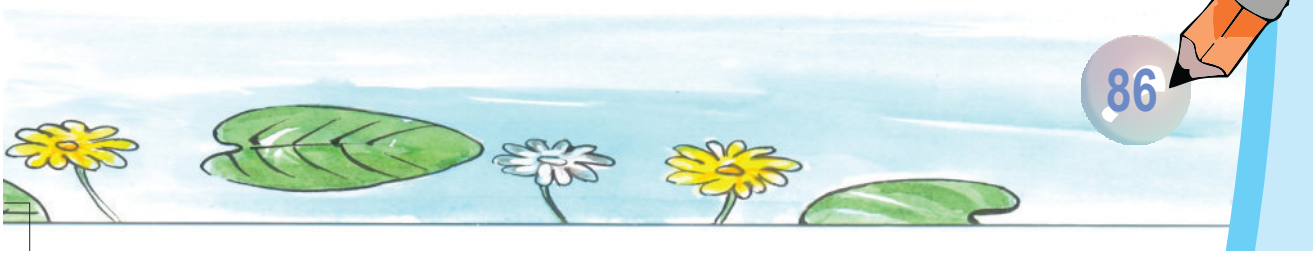

چھت	.....	.....	.....	.....	.....
مچھلی	.....	.....	.....	.....	.....
ریچھ	.....	.....	.....	.....	.....

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوایئے:

جھیل =

جھولا =

کچھوا =

چھینک =

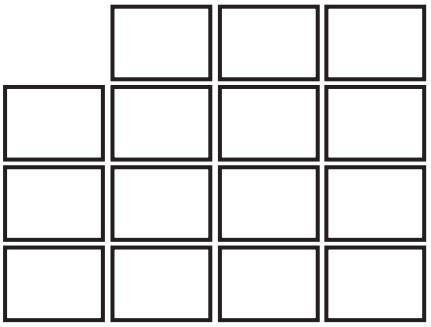

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے پہلے حرف پر صحیح کا نشان (✓) بنوایئے اور اسے سامنے لکھوایئے:

چھتری	جھ	بھ	پھ	چھ	= .....
جھاڑی	پھ	چھ	جھ	بھ	= .....

5. ان لفظوں کو پڑھوایئے:

جُھلسنا	چَھلاوا	چھاپ چھوڑنا	چھاگل	چَھجّا
چَھان پھٹک	جھانجھن	جَھما جَھم	جُھکّی جھونپڑی	چِھچھلا

ڑھ ڈھ دھ

دھ

ڈھ

ڑھ ڑھ ڑھ

دھوپ دھرتی اُدھار سدھار دودھ گدھ

ڈھال ڈھیر نڈھال گڈّھا

پڑھائی سیڑھی باڑھ علی گڑھ

چھاتا ہمیں دھوپ اور بارش سے بچاتا ہے۔

اختر نڈھال مت ہونا۔

پڑھائی محنت سے کرنا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بہت مشہور ہے۔

مشق

1. ان حروف کو لکھوائیے:

دھ	.....	.....	.....	.....	.....
ڈھ	.....	.....	.....	.....	.....
ڑھ	.....	.....	.....	.....	.....

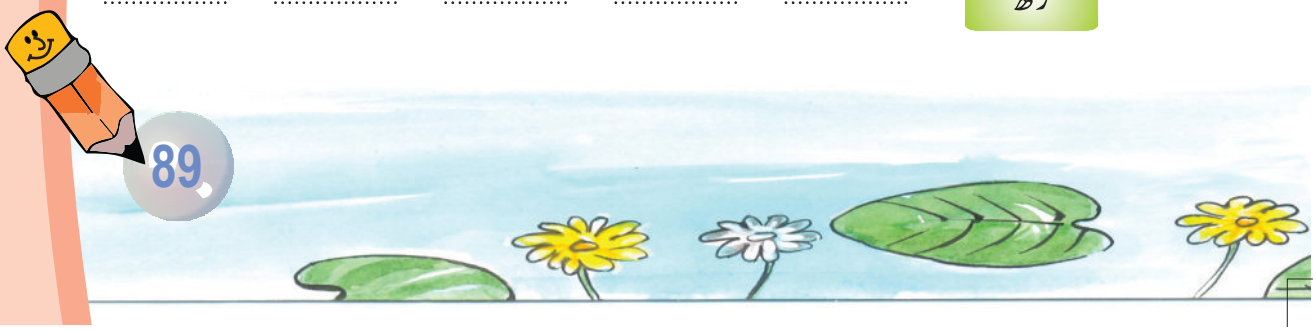

2. ان لفظوں کو لکھوایئے:

دھوپ	.....	.....	.....	.....	.....
جدھر	.....	.....	.....	.....	.....
ڈھولک	.....	.....	.....	.....	.....
گڈھا	.....	.....	.....	.....	.....
پڑھنا	.....	.....	.....	.....	.....

3. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوایئے:

ب + دھ = ...

دھ + و + م = ...

گ + ڑھ + ل = ...

ن + ڈھ + ا + ل = ...

د + ا + ڑھ + ی = ...

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے مکمل کرایئے:

کدھر دھوپ دودھ پڑھ

آج تیز ..... ہے۔

تُم ..... جا رہے ہو؟

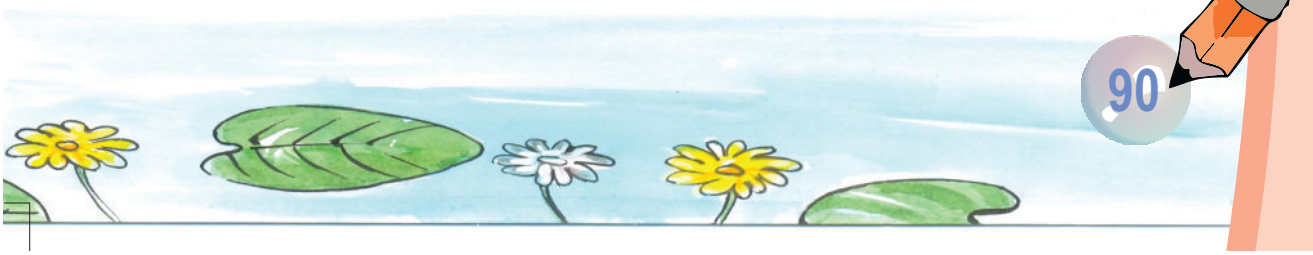

کتاب .....لیجیے۔

صحت کے لیے .....ضروری ہے۔

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے پہلے حرف پر صحیح کا نشان (✓) بنوایئے اور اسے سامنے لکھوایئے:

ڈھولک	ڈھ	جھ	چھ	دھ	= .....
دھرتی	چھ	دھ	ڈھ	جھ	= .....
دھنیا	جھ	ڈھ	دھ	چھ	= .....
ڈھال	دھ	چھ	جھ	ڈھ	= .....

6. ان لفظوں کو پڑھوایئے:

دھار سج دھج دَھول دَھپّا دھما دھم ڈھابا نڈھال

ڈھارس ریڑھ چڑھائی کڑھائی ٹیڑھی

کھ گھ

کھ

گھ

کھانا کھیل پنکھا لکھنؤ دکھ سکھ

گھاس گھڑیال کنگھا سنگھار باگھ میگھ

گھر جایئے کھانا کھایئے۔

جنگل میں باگھ گھوم رہا ہے۔

اسکول کی گھنٹی بجی اور بچے کھیل کے میدان میں آئے۔

لکھنؤ اتر پردیش کی راجدھانی ہے۔

مشق

1. ان حروف کو لکھوایئے:

کھ ....

گھ ....

2. ان لفظوں کو لکھوایئے:

کھلاڑی ....

مکھن ....

گھڑیاں ....

جمگھٹ ....

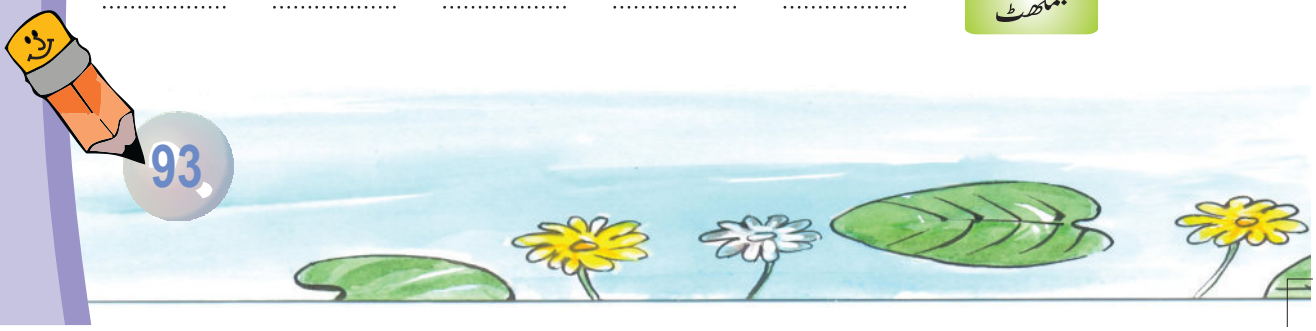

3. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوایئے:

م + ے + گھ = ...

کھ + ی + ر + ا = ...

پ + ن + کھ + ا = ...

گھ + ن + گھ + ر + و = ...

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے پہلے حرف پر صحیح کا نشان (✓) بنوایئے اور اسے سامنے لکھوایئے:

کِھلونا	دھ	گھ	کھ	ڈھ	= .....
گھَنٹی	گھ	ڈھ	دھ	کھ	= .....

5. لفظوں کی مدد سے خالی خانوں میں صحیح حرف لکھوایئے:

ریڑھ	ر	ی		
بچھڑا	ب		ڑ	ا
گانٹھ	گ	ا	ں	
میتھی	م			ی
نڈھال	ن		ا	ل

لبھانا	ل		ا	ن	ا	
جھانجھن		ا	ن		ن	
گھونگھٹ		و	ن		ٹ	
پھپھوندی			و	ن	د	ی
لدھیانہ	ل		ی	ا	ن	
بَوکھلاہٹ	ب	و		ل		ہ

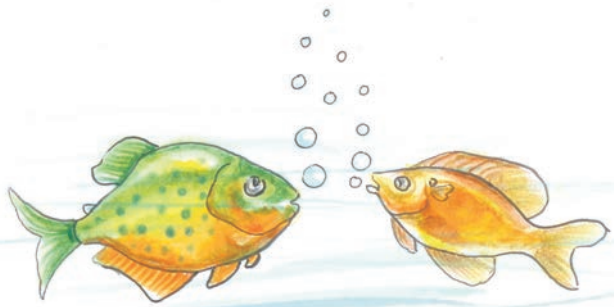

حروف تہجی

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ د ڈ ذ

ر ڑ ز ژ س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق

ک گ ل م ن و ہ

ی ے

مشق

1. حروف پڑھوایئے:

ا	چ	د	س	ر	ج	ص	ف	ل
غ	ظ	ت	ڈ	ب	ح	ڑ	گ	ز
ع	ک	ش	ن	پ	ے	ٹ	ط	ی
و	ض	ذ	خ	ژ	م	ث	ہ	ق

2. خالی خانوں میں حروف تہجی کی ترتیب سے حرف لکھوایئے:

ا	ب		ت			ج		
خ			ذ	ر			ژ	س
	ص			ظ		غ		ق
	گ		م			ہ		ے

3. نیچے لکھے ہوئے حروف کو ترتیب سے لکھوایئے:

1. ت ث ب ٹ پ

....

2. خ چ ح ج

....

3. ذ د ڈ

....

4. ژ ز ر ڑ

....

4. نقطے لگوایئے:

ب ب ب ب ح ح

ں د س ص ع ق

ر ر ح ط ف

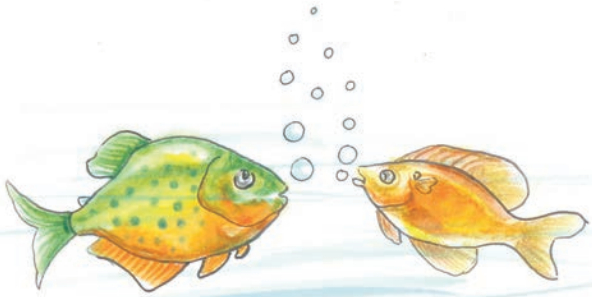

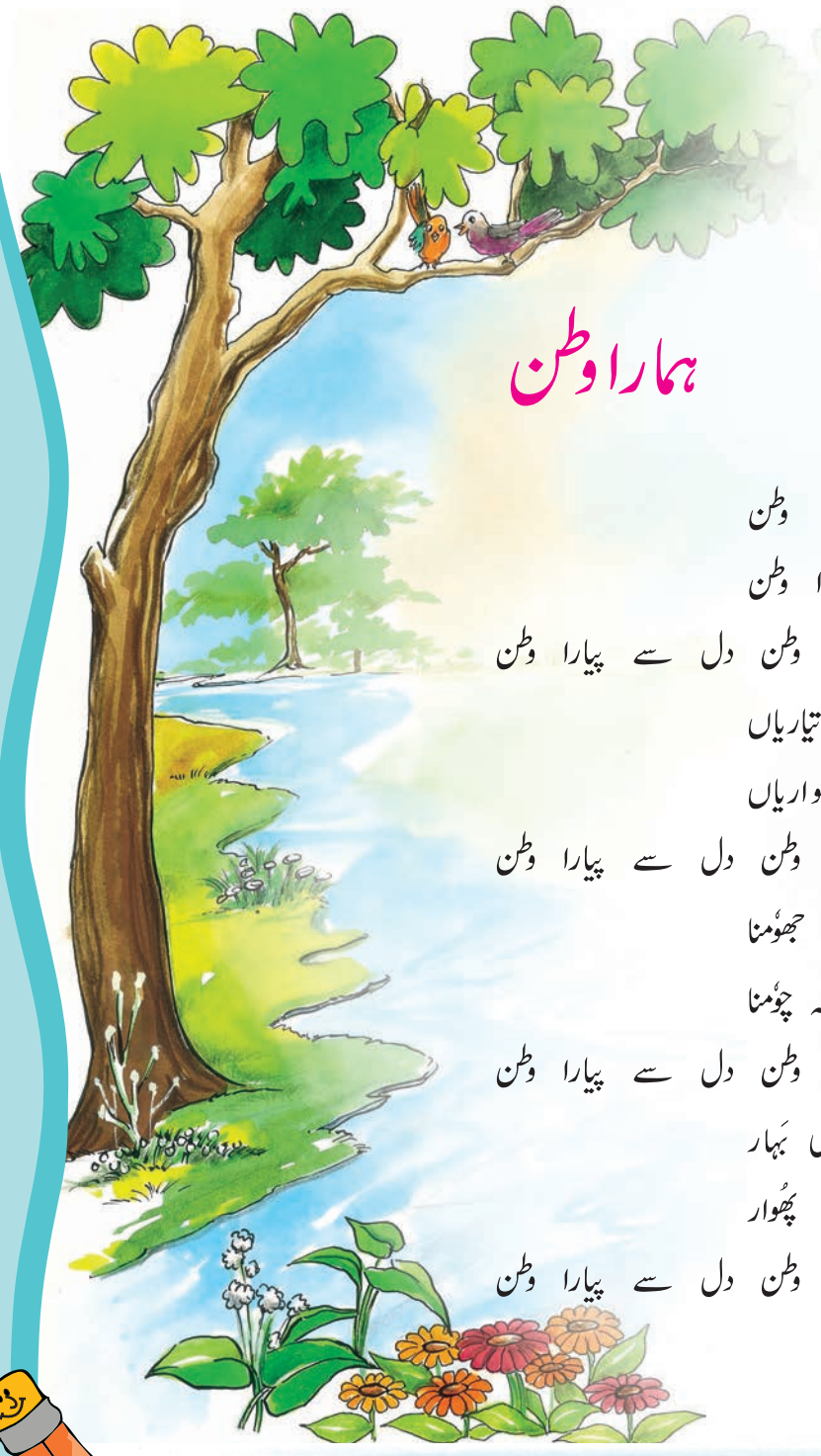

سبق 26

ہمارا وطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن
محبت کی آنکھوں کا تارا وطن
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ اس کے درختوں کی تیاریاں
وہ پھل پھُول پودے وہ پُھلواریاں
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

ہوا میں درختوں کا وہ جھوٗمنا
وہ پتوں کا ، پھولوں کا منہ چوٗمنا
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بَہار
وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھُوار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

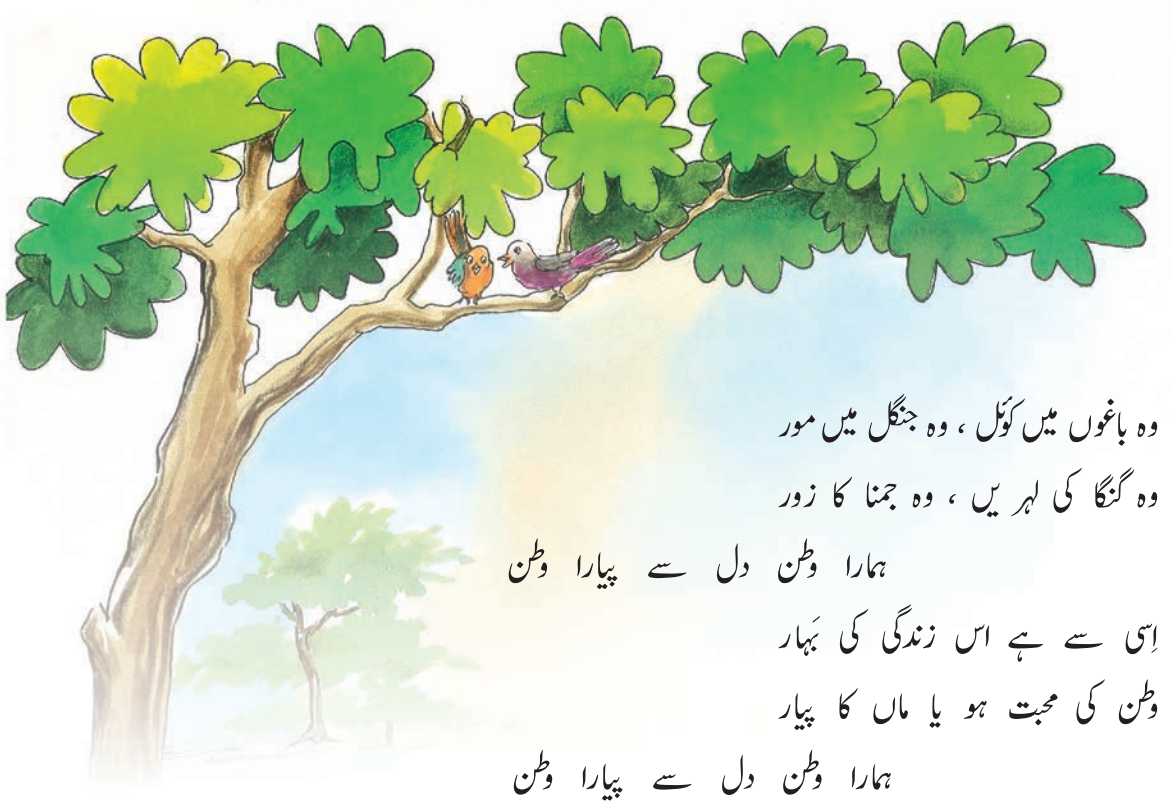

وہ باغوں میں کوئل ، وہ جنگل میں مور
وہ گنگا کی لہریں ، وہ جمنا کا زور
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
اِسی سے ہے اس زندگی کی بَہار
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

(چکبستؔ)

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے :

وطن : ملک

آنکھوں کا تارا : بہت پیارا، چہیتا

پھوار : ہلکی بارش

2. سوچیے اور بتائیے:

1. وطن کو آنکھوں کا تارا کیوں کہا گیا ہے؟
2. اس نظم میں ہندوستان کی کن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
3. اس نظم میں شاعر نے کن ندیوں کا ذکر کیا ہے؟
4. زندگی کی بہار کس چیز سے ہے؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. یہ ..... ہے ہمارا وطن
2. وہ اس کے ..... کی تیاریاں
3. وہ پتوں کا پھولوں کا منہ .....
4. وہ ساون میں کالی ..... کی بہار
5. وہ گنگا کی ..... وہ جمنا کا زور

4. حصّہ 'الف' اور 'ب' کو نظم کے مطابق ملا کر شعر بنائیے:

الف	ب
وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل میں مور	وطن کی محبّت ہو یا ماں کا پیار
اسی سے ہے اس زندگی کی بہار	وہ گنگا کی لہریں وہ جمنا کا زور
ہوا میں درختوں کا وہ جھومنا	وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھُوارا
وہ ساون کی کالی گھٹا کی بہار	وہ پتوں کا پھولوں کا منہ چومنا

5. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے :

اس نظم میں تارا، درختوں، پھل، پھول، پھلواریاں، باغوں، جنگل، لہریں، وغیرہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں کچھ لفظوں سے کسی چیز کے تعداد میں ایک ہونے کا علم ہو رہا ہے اور کچھ لفظوں سے تعداد میں ایک سے زیادہ ہونے کا علم ہو رہا ہے۔ یعنی کوئی چیز اگر تعداد میں ایک ہو تو اسے واحد کہتے ہیں اور دو یا دو سے زیادہ ہو تو اسے جمع کہتے ہیں۔ اس تعریف کی روشنی میں واحد اور جمع کی پانچ پانچ مثالیں آپ بھی لکھیے۔

6. خوش خط لکھیے :

ہندوستان	.....	.....	.....	.....	.....
پھلواری	.....	.....	.....	.....	.....
گھٹا	.....	.....	.....	.....	.....
گنگا	.....	.....	.....	.....	.....
بَہار	.....	.....	.....	.....	.....

7. اس نظم کو یاد کیجیے اور اپنے اسکول کے سالانہ جلسے میں پیش کیجیے :

تدریسی اشارے:

☜ اساتذہ سے گزارش ہے کہ واحد سے جمع بنانے کے دوسرے قاعدے بھی طالب علموں کو بتائیں۔

پتنگ

میاں رشید نے ایک دن پتنگ اُڑائی۔ پتنگ کچھ اونچی ہوگئی تو ہَوا بولی:

''آؤ بی پتنگ! میرے ساتھ آؤ، میں تُمھیں دُنیا کی سیر کراؤں۔''

پتنگ بولی: ''جی تو میرا بھی چاہتا ہے۔ مگر اس ڈور نے مجھے جکڑ رکھا ہے۔''

ہوا بولی: ''ڈرنے کی کیا بات ہے۔ میں تُمھاری مدد کروں گی۔''

وہ بہت تیزی سے چلنے لگی۔

ڈور ٹوٹ گئی۔

ہوا نے کہا: ''لو اب ہم تم دُنیا کی سیر کو جاتے ہیں۔''

وہ خوب تیز چلنے لگی۔ پتنگ کو بھی اُڑائے لیے جا رہی تھی۔

پتنگ گھبرا گئی، چلّا کر کہنے لگی: ''اے ہے، اتنی تیز تو مت چلو۔ میری سانس پھولی جا رہی ہے۔''

ہوا نے ایک زور کا قہقہہ لگایا اور اپنی چال اور بھی تیز کر دی۔

دونوں بس اُڑے چلے جارہے تھے۔ درختوں پر سے، پہاڑوں پر سے، بہت تیزی سے گزر رہے تھے۔ اتنے میں سورج کے سامنے بڑا سا بادل کا ٹکڑا آ گیا اور مینہ کی موٹی موٹی بوندیں پتنگ پر گرنے لگیں۔

پتنگ چلّائی: ''اے بی ہوا ! خدا کے لیے میری مدد کرو۔ میں بھیگ رہی ہوں۔ میں کیسے اُڑ پاؤں گی؟''

ہوا اُس کے جواب میں ہنس پڑی اور بس! بوندوں نے پتنگ کو نیچے ڈھکیل دیا۔ وہ ایک نالے میں آ کر گری۔ پانی اور کیچڑ میں لَت پَت۔ اب تو پتنگ بہت پچھتائی اور کہنے لگی: ''میں ڈور سے بندھی رہتی تو کیوں اس مصیبت میں پھنستی؟''

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

سیر کرنا : گھومنا پھرنا، تفریح کرنا

قہقہہ : آواز کے ساتھ زور سے ہنسنا

مینہ : بارش

سانس پھولنا : ہانپنا

لت پت : گندگی سے بھرا ہوا، خراب حال

2. سوچیے اور بتائیے:

1. ہوا نے پتنگ کو کیوں بلایا؟
2. پتنگ کی سانس کیوں پھولنے لگی؟
3. قہقہہ لگانے کے بعد ہوا نے کیا کیا؟
4. پتنگ نالے میں کیسے گری؟
5. نالے میں گرنے کے بعد پتنگ نے کیا کہا؟

3. نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنائیے:

پ + ت + ن + گ = ...

س + ا + ن + س = ...

م + ص + ی + ب + ت = ...

ب + و + ن + د + و + ل = ...

4. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. میاں رشید نے ایک دن.....اُڑائی۔

2. لو! اب ہم تم دنیا کی .....کو جاتے ہیں۔

3. ہوا نے ایک زور کا.....لگایا۔

4. بوندوں نے پتنگ کو.....ڈھکیل دیا۔

5. میں ڈور سے بندھی رہتی تو کیوں اس .....میں پھنستی۔

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں میں 'وں' ملا کر جمع بنائیے:

مثال:	شہر	شہروں
	پتنگ	.....
	درخت	.....
	پہاڑ	.....
	مصیبت	.....
	بوند	.....

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:

اس سبق میں رشید، پتنگ، ہَوا، دنیا، درخت، پہار، سورج وغیرہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان لفظوں سے کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کا علم ہو رہا ہے۔ ایسے لفظوں کو 'اسم' کہتے ہیں۔ اس سبق سے پانچ اسم تلاش کر کے آپ بھی لکھیے۔

تدریسی اشارے:

☜ اساتذہ سے گزارش ہے کہ طالب علموں کو 'اسم' کی قسمیں بتائیں۔

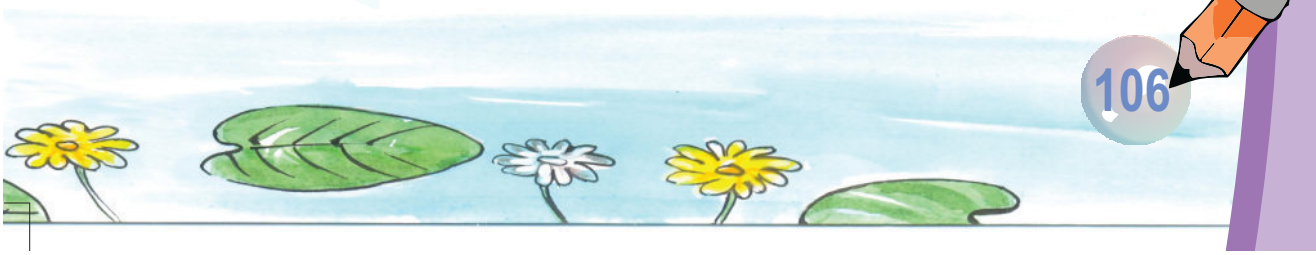

7. خوش خط لکھیے:

رشید	.....	.....	.....	.....	.....
تیزی	.....	.....	.....	.....	.....
مینہ	.....	.....	.....	.....	.....
ٹکڑا	.....	.....	.....	.....	.....
کیچڑ	.....	.....	.....	.....	.....

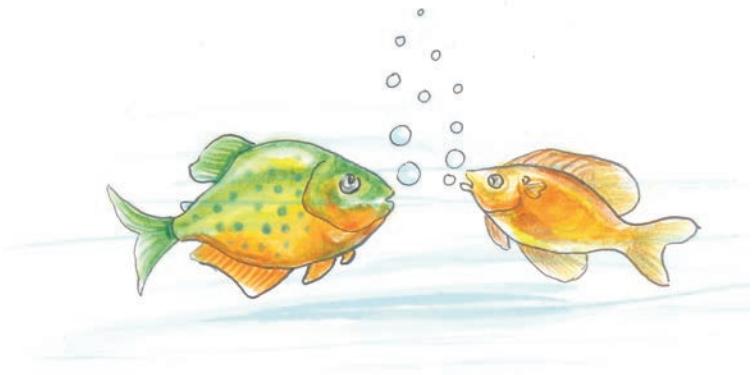

سبق 28

درختوں سے محبت

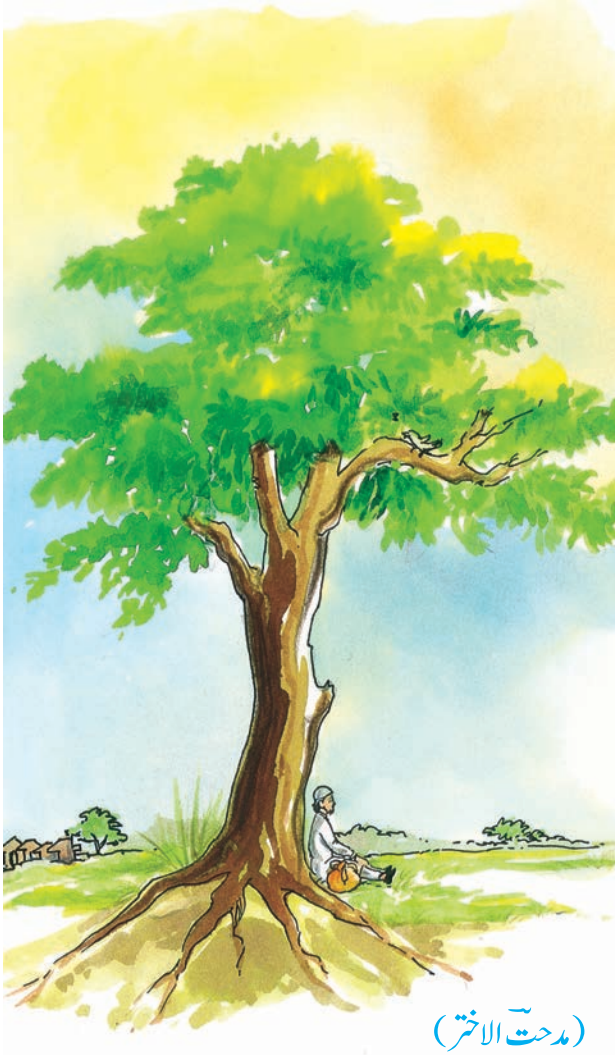

درختوں پر ہے چڑیوں کا بسیرا
درختوں سے ملے سایہ گھنیرا
خوشی سے چہچہاتے ہیں پرندے
خدا کی حمد گاتے ہیں پرندے
مسافر دھوپ سے گھبرا کے آئیں
تو ٹھنڈی چھاؤں میں آرام پائیں

سڑک، میدان، رستوں پر گھروں پر
درختوں کا اثر ہے موسموں پر
بڑے بوڑھے ہمارے کہہ گئے ہیں
درختوں سے ہزاروں فائدے ہیں
بڑوں کی یہ نصیحت یاد رکھیں!
درختوں کو سدا آباد رکھیں

(مدحت الاختر)

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

بسیرا	:	پرندوں کے ٹھہرنے کی جگہ
گھنیرا	:	گھنا
حمد	:	خدا کی تعریف
مسافر	:	سفر کرنے والا
نصیحت	:	اچھی صلاح، نیک مشورہ

2. سوچیے اور بتائیے:

1. پرندے کہاں بسیرا کرتے ہیں؟
2. درختوں سے مسافروں کو کیا فائدہ ہے؟
3. بزرگوں نے درختوں کے بارے میں کیا کہا ہے؟
4. درختوں کو ہمیشہ آباد رکھنے کا کیا مطلب ہے؟

3. نیچے دیے ہوئے مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1. .....سے ملے سایہ گھنیرا
2. خدا کی ..... گاتے ہیں پرندے

3. مسافر ..... سے گھبرا کے آئیں

4. درختوں کا اثر ہے ..... پر

5. بڑوں کی یہ ..... یاد رکھیں

4. حصّہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملایئے:

الف	ب
بسیرا	پائیں
موسموں	گاتے
چہچہاتے	آباد
آئیں	گھنیرا
یاد	گھروں

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

درختوں	چڑیوں	رستوں	گھروں	موسموں	سڑکوں
.....	.....	.....	.....	.....	.....

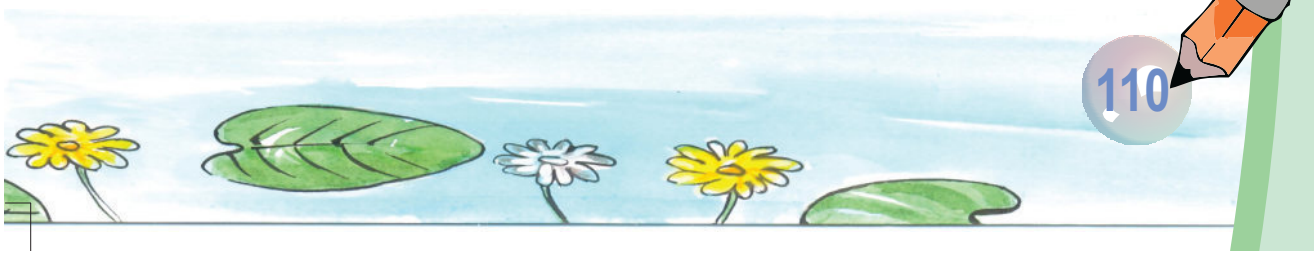

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے :

بعض لفظوں کا تلفظ ایک جیسا ہوتا ہے لیکن معنی اور املا کے اعتبار سے وہ مختلف ہوتے ہیں۔ جیسے ''سدا'' اور ''صدا''۔ پہلے لفظ کا مطلب ہے ''ہمیشہ'' جب کہ دوسرے کا مطلب ''آواز'' ہے۔ اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا مطلب استاد کی مدد سے اپنی کاپی میں لکھیے۔

عاری آری کسرت کثرت عام آم

جال جعل الم علم

7. لکھیے :

درختوں کے فائدے پر پانچ جملے لکھیے۔

8. خوش خط لکھیے :

بسیرا	.....	.....	.....	.....	.....
گھنیرا	.....	.....	.....	.....	.....
چھاؤں	.....	.....	.....	.....	.....
فائدے	.....	.....	.....	.....	.....
نصیحت	.....	.....	.....	.....	.....

تندرستی اور غِذا

انسان کے لیے غذا بہت ضروری ہے۔ انسانی غذا کی خاص چیزیں گیہوں، چاول، چنا، سبزیاں، پھل، انڈا، دودھ، گھی، مچھلی، گوشت وغیرہ ہیں۔ تندرست رہنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اچھی غذا کھائے۔ اس سے جسم اور ہڈیوں کو طاقت ملتی ہے۔ ساگ اور ترکاریاں بدن میں حرارت بڑھاتی ہیں۔ حرارت سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ ہری سبزیاں صحت کے لیے بہت مُفید ہیں۔ دودھ نہایت عُمدہ غذا ہے۔ اس میں وہ تمام چیزیں موجود ہیں جو صحت کے لیے ضروری ہیں۔ بچے، جوان، بوڑھے، تندرست اور بیمار سب کے لیے دودھ فائدے مند ہے۔

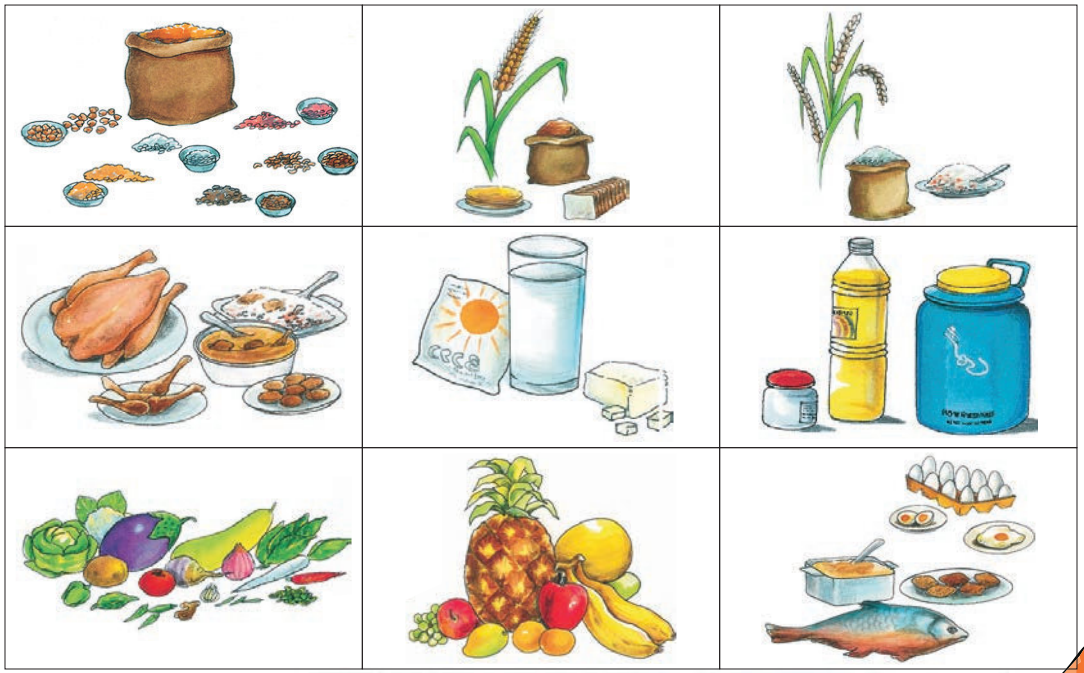

جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے اچھّی اور صاف غذا کی ضرورت ہے ۔ ضرورت سے زیادہ کھانے سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ ہاضمہ بگڑنے سے آدمی سُست رہتا ہے اور بیمار بھی ہوجاتا ہے۔

پانی بھی انسان کے لیے ضروری ہے۔ اس کے بغیر غذا ہضم نہیں ہوتی۔ پینے کا پانی ہمیشہ صاف ہونا چاہیے۔ گندا پانی صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

اچھی صحت کے لیے صاف ہوا بھی ضروری ہے۔ صبح وشام کُھلی ہوا میں ٹہلنے سے ذہن کو تازگی ملتی ہے۔ اس لیے آس پاس کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ تندرست رہنے کے لیے کام کے بعد آرام بھی ضروری ہے۔ اس سے انسان تروتازہ رہتا ہے۔

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے :

غذا : کھانا

حرارت : گرمی

مفید : فائدے مند

2. سوچیے اور بتایئے:

1. انسانی غذا کی خاص چیزیں کون سی ہیں؟
2. ہری سبزیاں ہمارے لیے کیوں مفید ہیں؟
3. دودھ کو عمدہ غذا کیوں کہا گیا ہے؟
4. زیادہ کھانے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
5. ہمارے لیے صاف ہوا کیوں ضروری ہے؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے:

صحت　　صاف　　غذا　　مفید　　حرارت

تندرست رہنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اچھی.....کھائے۔

ساگ اور ترکاریاں بدن میں ..... بڑھاتی ہیں۔

ہری سبزیاں صحت کے لیے بہت ..... ہیں۔

پینے کا پانی ہمیشہ.....ہونا چاہیے۔

اچھی ..... کے لیے صاف ہوا بھی ضروری ہے۔

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے اسم الگ کر کے لکھیے:

عمدہ غذا　　ہری سبزی　　گندا پانی　　صاف ہوا　　اچھی صحت　　خراب ہاضمہ

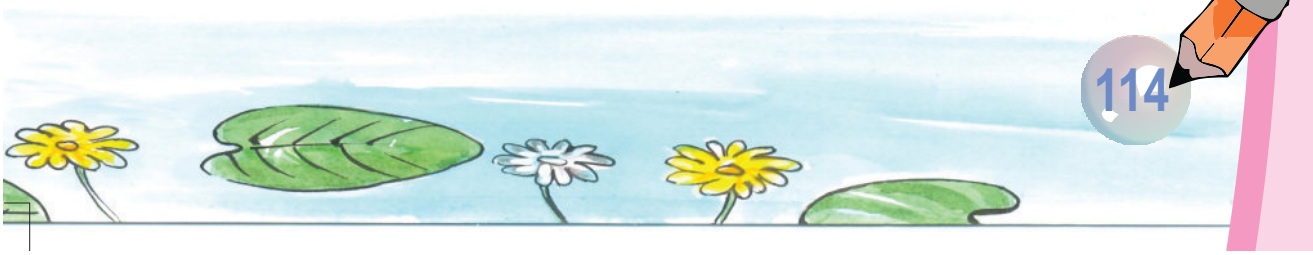

5. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے :

1. انسان گیہوں چاول پھل انڈا دودھ آدمی
2. غذا سبزی مچھلی ہڈّی حرارت صحت

پہلی مثال میں دیے گئے سبھی الفاظ (اسم) مذکر ہیں۔یعنی مذکر وہ لفظ یا اسم ہے جس سے 'نر' ہونے کا علم ہوتا ہے۔
دوسری مثال میں دیے گئے سبھی الفاظ یعنی اسم مؤنث ہیں۔ان سے کسی لفظ کے 'مادہ' ہونے کا علم ہوتا ہے۔

مذکر اور مؤنث کی تین تین مثالیں آپ بھی لکھیے :

5. خوش خط لکھیے :

گیہوں	.....	.....	.....	.....	.....
عُمدہ	.....	.....	.....	.....	.....
ہاضمہ	.....	.....	.....	.....	.....
نقصان	.....	.....	.....	.....	.....
ہمیشہ	.....	.....	.....	.....	.....

تدریسی اشارے:

☜ اساتذہ سے گزارش ہے کہ مذکر اور مؤنث (تذکیر و تانیث) کی تعریف حقیقی یعنی جاندار اور غیر حقیقی یعنی بے جان مثالوں سے واضح کریں۔

سبق 30

کوئل

تیری رنگت کالی کالی
تیری صورت بھولی بھالی
اُڑنے والی ڈالی ڈالی
بَن میں شور مچانے والی کوئل تیری کوُک نرالی
باغ میں تیری رٹ کوُکوُ کی
دیتی ہے اک لطف عجب ہی
سنتا ہے جب کوک کو تیری
خوش ہوتا ہے باغ کا مالی کوئل تیری کوُک نرالی

تجھ کو آموں سے رغبت ہے
آم کے باغوں سے اُلفت ہے
کُوکُو کرنے کی عادت ہے
کُوک سے دل تڑپانے والی کوئل تیری کُوک نرالی

لڑکے تیری کُوک کو سُن کر
نقل تری کرتے ہیں اکثر
تو گاتی ہے اُن سے بہتر
اُن کی کُوک میں ہے نقالی کوئل تیری کُوک نرالی

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

رنگت : رنگ

بن : جنگل

کوک : کوئل کی آواز

نرالی : انوکھی

لطف : مزا

رغبت : شوق، لگاؤ

الفت : محبت

نقالی : نقل

2. سوچیے اور بتائیے:

1. کوئل کو 'بن میں شور مچانے والی' کیوں کہا گیا ہے؟
2. باغ کا مالی کیوں خوش ہوتا ہے؟
3. کوئل کو کس چیز سے رغبت ہے؟
4. کوئل کی کوُک کو نرالی کیوں کہا گیا ہے؟

3. نیچے دیے ہوئے مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1. باغ میں تیری ..... کوکو کی
2. آم کے باغوں سے .....ہے
3. تیری ..... بھولی بھالی
4. بن میں ..... مچانے والی

4. نیچے دیے گئے پرندوں کے سامنے ان کی بولی لکھیے:

.....

.....

.....

.....

.....

.....

5. خوش خط لکھیے:

رنگت	.....	.....	.....	.....	.....
لطف	.....	.....	.....	.....	.....
رغبت	.....	.....	.....	.....	.....
الفت	.....	.....	.....	.....	.....
نقّالی	.....	.....	.....	.....	.....

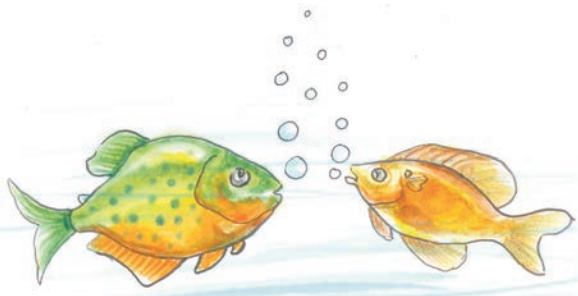

سبق 31

نیا گھر

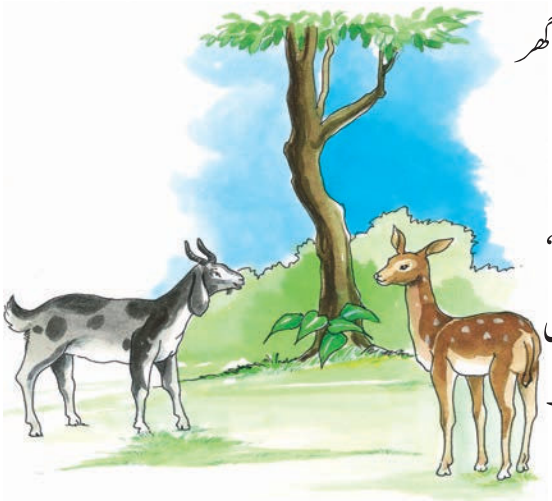

ہرن نے اپنے دوست بکرے سے کہا: ''آؤ ایک گھر بنائیں۔''

بکرا بولا: ''بہت اچھّا، میں تیّار ہوں۔''

ہرن نے کہا: ''میں زمین کھودوں گا اور تم لکڑیاں لاؤ۔''

دونوں چلے۔ ایک ہرے بھرے پہاڑ کے پاس گھر کی جگہ پسند کی۔ یہ جگہ بہت خوب صورت تھی۔ دونوں خوش ہوئے اور گھر بنانے لگے۔

پاس ہی ایک بطخ رہا کرتی تھی۔ اُن کے پاس گئی اور بولی: ''مجھے اپنا ساتھی بنالو۔ اکیلے جی نہیں لگتا۔''

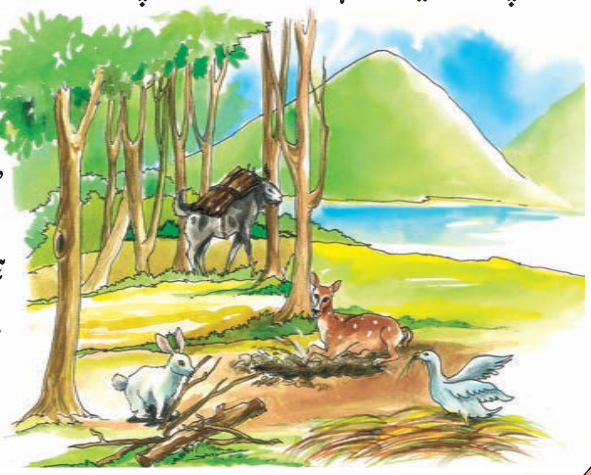

ہرن اور بکرے نے بطخ سے پوچھا: ''بہن تم کیا کروگی؟''

''گھر کی چھت کے لیے گھاس چُن کر لاؤں گی۔''

ہرن اور بکرے نے کہا: ''اچھا آؤ مل کر گھر بنائیں۔''

ہرن، بکرا اور بطخ گھر بنانے لگے۔ ایک خرگوش جھاڑیوں میں سے اُچھلتا کُودتا نکلا اور بولا :

''دوستو! سلام، مجھے بھی اپنا ساتھی بنالو۔''

سب نے مل کر خرگوش سے پوچھا: ''بھئی تم ہماری کیا مدد کرو گے؟''

خرگوش نے جواب دیا: ''اپنے نکیلے دانتوں سے لکڑی کاٹوں گا۔''

سب جانور گھر بنانے لگے۔ اتنے میں کہیں سے ایک مُرغ آ نکلا اور پوچھنے لگا: ''دوستو! کیا کر رہے ہو؟''

سب نے ایک ساتھ جواب دیا: ''گھر بنا رہے ہیں۔''

مُرغ بولا: ''بھائیو! مجھے بھی ساتھی بنالو۔''

سب جانوروں نے مُرغ سے پوچھا: ''تم کیا کرو گے؟''

مُرغ نے کہا: ''تمھارا چوکی دار بنوں گا اور تمھیں صبح سویرے اُٹھایا کروں گا۔''

سب جانوروں نے مل کر گھر بنایا۔ مُرغ چوکی دار بنا۔ سب ساتھی نئے گھر میں خوش خوش رہنے لگے میاں مُرغ روزانہ صبح سویرے اُٹھ کر یہ گیت گاتے:

نیند سے جاگو، نیند سے جاگو ککڑوں کوں بھئی ککڑوں کوں

کام کو جاؤ، کام کو جاؤ ککڑوں کوں بھئی ککڑوں کوں

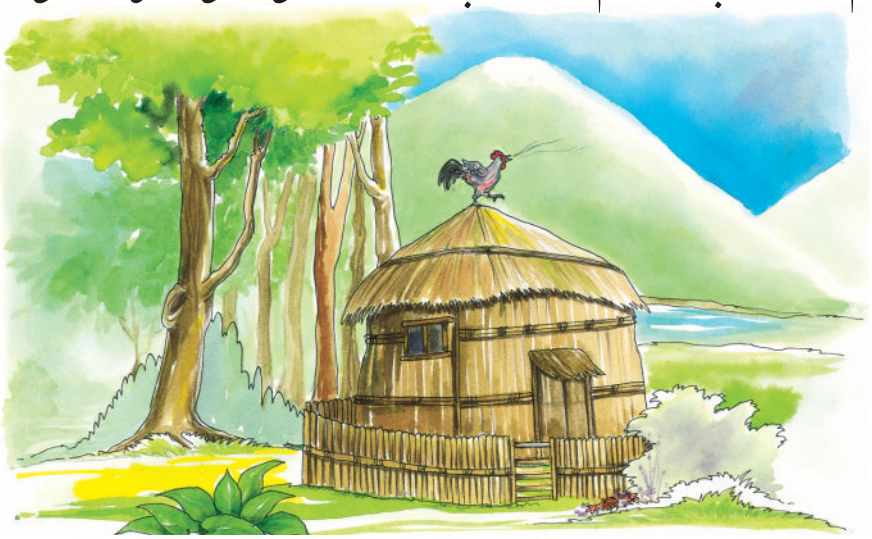

مشق

1. سوچیے اور بتائیے:

1. ہرن نے بکرے سے کیا کہا؟
2. ہرن اور بکرے نے گھر کے لیے کیسی جگہ پسند کی؟
3. گھر بنانے کے لیے خرگوش نے کیا ذمّے داری لی؟
4. بطخ گھر بنانے کے لیے کیوں تیار ہوئی؟
5. میاں مرغ صبح سویرے کون سا گیت گاتے؟

2. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو صحیح لفظ سے بھریے:

1. ایک ہرے ..... پہاڑ کے پاس گھر کی جگہ پسند کی۔ (ہرے / بھرے)
2. پاس ہی ایک ..... رہا کرتی تھی۔ (بکری / بطخ)
3. اپنے نکیلے دانتوں سے ..... کاٹوں گا۔ (مٹّی / لکڑی)
4. سب جانور ..... بنانے لگے۔ (گھونسلا / گھر)

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ کر کے لکھیے:

1. بہن
2. بطخ

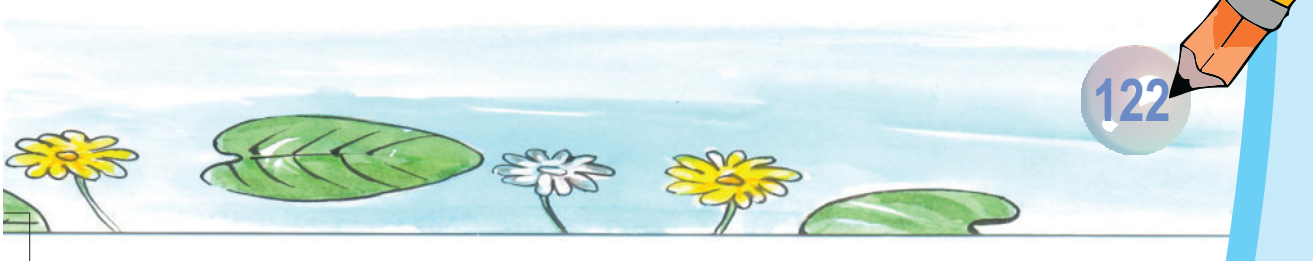

3. بکرا

4. نکیلے

5. نکلنا

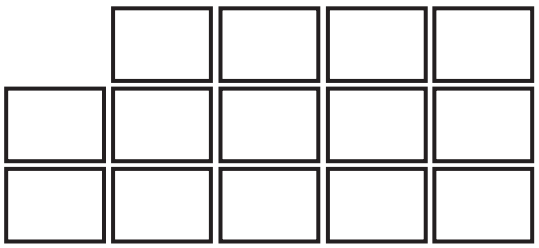

4. حروف کو ملا کر لفظ بنایئے :

ج + گ + ہ = ...

پ + ہ + ا + ڑ = ...

س + ی + ن + گ = ...

ا + ک + ے + ل + ے = ...

خ + ر + گ + و + ش = ...

5. حصۂ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملایئے :

الف	ب
ہرن	لکڑی لانا
خرگوش	گھاس چن کر لانا
بکرا	زمین کھودنا
بطخ	چوکی داری کرنا
مرغ	لکڑی کاٹنا

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے :

1. ''بہت اچھا، میں تیار ہوں''
2. ''میں زمین کھودوں گا اور تم لکڑیاں لاؤ''
3. ''مجھے اپنا ساتھی بنا لو''
4. ''تمھارا چوکی دار بنوں گا''

پہلے جملے میں لفظ 'میں' بکرے کے لیے، دوسرے جملے میں 'میں' ہرن کے لیے اور 'تم' بکرے کے لیے استعمال ہوا ہے۔ تیسرے جملے میں لفظ ''مجھے'' بطخ نے اپنے لیے اور چوتھے جملے میں لفظ ''تمھارا'' مرغ نے اپنے ساتھیوں کے لیے استعمال کیا ہے۔ یعنی یہ سبھی الفاظ نام کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے الفاظ کو ضمیر کہتے ہیں۔ اس سبق میں اور ضمیر استعمال ہوئی ہے تلاش کر کے لکھیے۔

7. خوش خط لکھیے :

خوب صورت	.....	.....	.....	.....
بطخ	.....	.....	.....	.....
صبح	.....	.....	.....	.....
خرگوش	.....	.....	.....	.....
مرغ	.....	.....	.....	.....

تدریسی اشارے:

☜ اساتذہ سے گزارش ہے کہ طالب علموں کو 'ضمیر' کی قسمیں بتائیں۔

گِنتی

ایک ۱ 1	دو ۲ 2	تین ۳ 3	چار ۴ 4	پانچ ۵ 5
چھے ۶ 6	سات ۷ 7	آٹھ ۸ 8	نَو ۹ 9	دَس ۱۰ 10
گِیارہ ۱۱ 11	بارہ ۱۲ 12	تیرہ ۱۳ 13	چَودہ ۱۴ 14	پَنْدرہ ۱۵ 15
سولہ ۱۶ 16	سَترہ ۱۷ 17	اَٹھّارہ ۱۸ 18	اُنّیس ۱۹ 19	بیس ۲۰ 20
اِکّیس ۲۱ 21	بائیس ۲۲ 22	تیئیس ۲۳ 23	چوبیس ۲۴ 24	پچّیس ۲۵ 25

مشق

1. ان لفظوں کو لکھوایئے:

پانچ	.....	.....	.....	.....	.....
گیارہ	.....	.....	.....	.....	.....
اٹھارہ	.....	.....	.....	.....	.....
بائیس	.....	.....	.....	.....	.....
پچیس	.....	.....	.....	.....	.....

2. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو ہندسوں میں لکھوایئے:

چار	.....	آٹھ	.....
دس	.....	تیرہ	.....
بیس	.....	تینتیس	.....

3. نیچے دیے ہوئے ہندسوں کو لفظوں میں لکھوایئے:

۳	.....	۶	.....
۱۶	.....	۱۹	.....
۲۱	.....	۲۴	.....

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف کی تعداد ہندسوں میں لکھوایئے:

ایک	.....	دو	.....
بارہ	.....	پندرہ	.....
اٹھارہ	.....	چوبیس	.....

5. 'الف' اور 'ب' کے تحت دیے گئے ہندسوں کو ملوایئے:

الف	ب
۲	8
۱۵	3
۸	2
۳	19
۱۴	15
۶	17
۱۷	14
۱۹	6